http://dailygawadarbusiness.com.pk
Member APNS
کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت
Daily Gwadar Business Quetta
ABC Certified
روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ
جلد 22 | بدھ 05 اگست 2026ء | 21 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 31
Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

بلوچستان میں حکومت کا حصہ نہ بننے کا فیصلہ کیا اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی حکومت سے الگ ہو جائیں

مولانا فضل الرحمن

بلوچستان کے حالات ابتر ہو چکے ہیں مسلح گروہ فعال ہیں عوام پریشان ہیں لوگ اپنے علاقوں میں نہیں جاسکتے نہ گھروں میں محفوظ ہیں لیکن معاملات چلانے والے صورتحال سے غافل ہیں

جمعیت صوبوں کے قیام کی اصولی طور پر مخالف نہیں، کیا یہ وقت صوبوں کے قیام کے لیے درست ہے؟ محمود خان اچکزئی علاقائی، حلقے یا قومیت کے بجائے ملکی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس بلائیں

کوئٹہ (این این آئی) سربراہ جمعیت علماء اسلام مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ وزیرداخلہ محسن نقوی وقت سے پہلے بالغ ہوگئے ہیں، انہیں وضاحت کرنی چاہیے انہوں نے کس حیثیت میں بیان دیا ہے، اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی حکومت سے کہیں کہ مستعفی (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

سکیورٹی فورسز کی لکی مروت میں کارروائیاں، متعدد خوارج ہلاک

مروت میں سکیورٹی فورسز نے خوارج کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے

اسلام آباد (این این آئی) سکیورٹی فورسز کی خیبرپختونخوا میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں متعدد خوارج مارے گئے، کئی ٹھکانے تباہ ہوگئے۔ سکیورٹی ذرائع (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف 6 اور 7 اگست کو سعودی عرب کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف 6 اور 7 اگست کو سعودی عرب کا سرکاری دورہ کریں گے۔ ذرائع کے (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

ایران کو آخری موقع دے دیا، آبنائے ہرمز (آج) مکمل کھل جائے گی، ٹرمپ

ایران آبنائے ہرمز میں کسی دوسرے رستہ کی اجازت نہیں دے گا، محسن رضائی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز (آج) بدھ کو مکمل طور پر کھل جائیگی، اس کے بعد دوسرے مرحلے میں ایران کے جوہری (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے ترقیاتی وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی پر خرچ کی جائے گی، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے ترقیاتی وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی پر خرچ کی جائیگی، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

رواں مالی سال کے ترقیاتی اہداف بھی مقررہ مدت میں مکمل کیے جائینگے تاکہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی نئی منزلوں کی جانب مزید تیزی سے گامزن کیا جاسکے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار حکومت بلوچستان نے گزشتہ مالی سال کے دوران بجٹ میں شامل ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اپنے مقررہ ترقیاتی اہداف کامیابی سے حاصل کر لیے۔ حکومت نے ایک جانب غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کی جبکہ دوسری جانب 2,966 ترقیاتی منصوبے مکمل کر کے ترقیاتی وسائل کے موثر، شفاف اور نتیجہ خیز استعمال کی نئی مثال قائم کی۔ یہ بات وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فیلڈ مارشل کا این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز کا دورہ

قدرتی آفات میں انسانی جانوں، اہم قومی انفرااسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت

مسلح افواج مون سون ہنگامی صورتحال میں سول اداروں کی معاونت کیلئے تیار ہیں، چیف آف ڈیفنس فورسز

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قدرتی آفات میں انسانی جانوں، اہم قومی انفرااسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلح (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز کا دورہ کر رہے ہیں

بیرسٹر گوہر کا آج سے عمران خان کی رہائی تحریک شروع کرنے کا اعلان

وزیراعظم اعتماد کا ووٹ کھو بیٹھے، سسٹم لپیٹ کر نئے انتخابات کرائے جائیں

سسٹم کو ری سیٹ ہونا چاہئے، کسی کیساتھ رابطے میں نہیں، سیاسی درجہ حرارت بڑھنے سے ملک، وفاق خطرے میں پڑ جاتا ہے

لوگوں کو اکٹھا بٹھا کر مسائل کا حل ڈھونڈنا سسٹم سنبھالنے والوں کی ذمہ داری ہے، چیئرمین پی ٹی آئی کی میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے (آج) 5 اگست سے عمران خان کی رہائی تحریک کا آغاز کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم اعتماد کا ووٹ کھو بیٹھے، سسٹم لپیٹ کر نئے انتخابات کرائے جائیں، سسٹم کو ری سیٹ ہونا چاہئے، کسی کیساتھ (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

امید ہے آئندہ چند گھنٹوں میں امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ ہو جائے گا: قطر

دوحہ (این این آئی) امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی میں کمی کے لیے جاری سفارتی کوششوں میں پیش رفت سامنے آئی ہے، قطر نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکا اور ایران آئندہ چند گھنٹوں میں کسی معاہدے تک پہنچ سکتے (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

بھارت کو کشمیری عوام کی خواہشات کا احترام کرنا ہوگا، عطا تارڑ

حق خودارادیت کے حصول تک کشمیری عوام کے ساتھ کھڑے رہیں گے، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف ہمیں مخصوص اوقات میں سستی بجلی فراہمی کی اجازت نہیں دے رہا، اویس لغاری

پاکستان اپنے ایندھن کے درآمدی بل میں کمی چاہتا ہے، مقصد کیلئے بیٹری انرجی اسٹوریج کو مقامی سطح پر فروغ دیا جائے گا

پاکستان کی سولر توانائی کی صلاحیت 38000 میگاواٹ تک پہنچ گئی، وفاقی وزیر توانائی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف ہمیں مخصوص اوقات میں سستی بجلی فراہمی کی اجازت نہیں دے رہا، حکومت کا ہدف (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

پوری پاکستانی قوم کشمیر کے معاملے پر متحد ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا غیر قانونی اقدام بین الاقوامی (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

اپوزیشن بامقصد مذاکرات کیلئے تیار ہے، حکومت سنجیدہ نہیں، راجہ ناصر عباس

اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیراعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ اپوزیشن مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن حکومت سنجیدہ نہیں ہے، اپوزیشن بامقصد (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی چین سے 1.3 ارب ڈالر کی ری فنانسنگ کیلئے باضابطہ درخواست

زرمبادلہ ذخائر میں بہتری کی توقع

پاکستانی اور چینی حکام کے درمیان مذاکرات جاری، دونوں ممالک کے حکام ری فنانسنگ سے متعلق شرائط وضوابط کو حتمی شکل دینے کے لیے رابطے میں

رواں مالی سال کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انٹربینک مارکیٹ سے سات ارب ڈالر سے زائد کی خریداری کی توقع ہے، وزارت خزانہ

کراچی (این این آئی) حکومت پاکستان نے چین سے ایک ارب 30 کروڑ ڈالر کے کمرشل قرض کی ری فنانسنگ کا عمل جلد مکمل کرنے کے لیے باضابطہ درخواست کر دی ہے، جبکہ اس سلسلے میں پاکستانی اور چینی حکام کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق دونوں ممالک کے حکام ری فنانسنگ سے متعلق شرائط و ضوابط کو حتمی شکل دینے (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

A8 کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت نے سولر بجلی سے متعلق نئی پالیسی پر غور شروع کر دیا

بیٹری بیک اپ رکھنے والے صارفین رات کے وقت قومی گرڈ کو بجلی فراہم کر کے 22 روپے تک معاوضہ حاصل کر سکیں گے

لاہور (این این آئی) حکومت نے قابل تجدید توانائی کے موثر استعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئی پالیسی پر غور شروع کر دیا ہے جس کے تحت بیٹری بیک اپ رکھنے والے (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

وفاق کی 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کی تیاری، ٹیکس اور ڈیوٹیز میں مکمل چھوٹ کی تجویز زیر غور

پاسکو کے ذخائر میں موجود تمام 10 لاکھ ٹن گندم بھی صوبوں کو فراہم کرنے کی تجویز ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے ملک میں گندم کی بلاتعطل دستیابی (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں پر اتفاق رائے پیدا ہونا چاہیے

رانا ثناء اللہ

بلاول بھٹو کو 10 اگست تک الٹی گنتی رکھنی چاہیے 10 کے بعد سیدھی ہو جائیگی

آزاد کشمیر میں حکومت بنائینگے، کالعدم ایکشن کمیٹی کیساتھ ملکر سازش کی گئی، میرا الزام ثابت نہ ہوتو جو سزا دیں گے لینے کو تیار ہوں، انٹرویو

آزاد کشمیر انتخابات کے تیسرے مرحلے کے بعد پیپلز پارٹی نتائج کو تسلیم کر لے گی، یہ نہیں ہوسکتا آپ بات کریں اور نئے صوبے بن جائیں، مشیر وزیراعظم

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ ٹک ٹاک اور گنتی کی آواز آ رہی ہے، بلاول (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو کو اچھی طرح معلوم ہے (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

غزہ میں 3 سال بعد عمارت کے ملبے سے 112 شہدا کی باقیات نکال لی گئیں

غزہ (این این آئی) غزہ میں تقریباً 3 سال بعد عمارت کے ملبے سے 112 شہدا کی باقیات نکال لی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شہید ہونے والے تمام بچوں، مردوں اور خواتین کا تعلق 2 خاندانوں سے ہے۔ غزہ سٹی کی عمارت (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

علیمہ خان کی عمران خان کی رہائی کیلئے احتجاج میں بھرپور شرکت کی اپیل

عمران خان جیل میں رہتے ہوئے ملکی سلامتی کی جنگ لڑ رہے ہیں، کارکنوں سے خطاب

ڈی آئی خان (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی رہائی اور 5 اگست کے احتجاجی پروگرام کے سلسلے میں عمران خان کی ہمشیرہ علیمہ خان ڈیرہ (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

توشہ خانہ قواعد وضوابط تیار، حتمی منظوری کابینہ دے گی

تحفہ 30 روز میں توشہ خانہ میں جمع، خلاف ورزی پر قیمت سے کئی گنا زیادہ جرمانہ دینا پڑیگا

تحائف کی نیلامی سے حاصل رقم پسماندہ علاقوں میں بچوں کی ابتدائی تعلیم پر خرچ ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے توشہ خانہ قواعد وضوابط تیار کر لئے ہیں جس کی حتمی منظوری کابینہ دے گی، عوامی عہدیدار کو ملنے والا ہر تحفہ 30 روز میں توشہ خانہ میں جمع کرانا لازمی ہوگا، خلاف ورزی پر اصل قیمت سے کئی گنا زیادہ جرمانہ دینا پڑے گا۔ ذرائع کابینہ ڈویژن کے مطابق توشہ خانہ میں تحائف جمع کرانے (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

نواز شریف نے آزاد جموں وکشمیر میں حکومت سازی کے لیے پارٹی پالیسی واضع کر دی

مہاجرین کی نشستوں پر کامیاب ہونے والے لیگی ایم ایل ایز کو کابینہ میں نہ لینے کا فیصلہ، ذرائع

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے آزاد جموں وکشمیر میں سادہ اکثریت حاصل کرنے ہونے کے بعد حکومت سازی کے حوالے اہم فیصلہ کرلیا ہے۔ مہاجرین کی (بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر)

لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی سرپرستی میں مذاکرات کا ساتواں دور روم میں شروع

روم (این این آئی) لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی سرپرستی میں ہونے والے مذاکرات کا ساتواں دور اٹلی کے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبہ بندی، دو برس کے دوران تاریخی اصلاحات متعارف کرائی گئیں، ظہور بلیدی

مالی سال 2026-27 کے لیے 206 ارب روپے کی صوبائی پی ایس ڈی پی منظور کی گئی، سب سے زیادہ ترقیاتی فنڈز محکمہ مواصلات وتعمیرات کو مختص کیے گئے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی آن لائن سمیشن، خودکار منظوری کے مراحل، ڈیٹا انٹیگریشن اور دیگر تمام متعلقہ امور ڈیجیٹل نظام کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبہ بندی، نگرانی اور عملدرآمد کے نظام میں گزشتہ دو برس کے دوران تاریخی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں، جن کے نتیجے میں نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی میں آج یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے مذمتی قرارداد پیش کی جائیگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

عوامی نیشنل پارٹی کے وفد کی سینیٹر مولانا عبدالواسع سے ملاقات

ملاقات کے دوران صوبائی اور قومی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی قیادت میں اے این پی کے ایک وفد نے جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کے صوبائی امیر (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن جاری

رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دینے کے اعلان پر عملدرآمد کرتے ہوئے حکومت بلوچستان (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت حکومتی کارکردگی کی اہم نشانی ہے

چیف سیکرٹری

صوبائی مشینری متحدہ طور پر عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام اور ہر ضلع میں عوامی مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے

عوام کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر اور اپنے محکموں کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مزید متحرک کریں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں صوبے بھر میں عوام کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل، غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کی واپسی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

پی ٹی اے کا کریک ڈاؤن تیز، 7 ماہ میں 18 لاکھ 38 ہزار سے زائد سمز بلاک

کراچی (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے غیرقانونی سمز کے استعمال اور غیر ملکی سمز کی غیرقانونی فروخت کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرتے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

بلاول زرداری کے ویڈیو پیغام کے بعد (ن) لیگ، پی پی رہنماؤں میں لفظی جنگ جاری

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے حالیہ ویڈیو پیغام کے بعد پاکستان مسلم لیگ (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

سندھ حکومت کا ستمبر سے ای وی ٹیکسی سروس شروع کرنے کا فیصلہ

ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبے کے تمام ڈپو مقررہ ٹائم لائن کے مطابق جلد از جلد مکمل کیے جائیں، شرجیل میمن

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت نے صوبے میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید بنانے کے لیے اہم فیصلے کرتے ہوئے ستمبر سے ای وی ٹیکسی سروس شروع کرنے، اکتوبر میں 50 نئی ڈبل ڈیکر بسیں کراچی لانے اور رواں سال کے آخر سے مرحلہ وار مزید ایک (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات

داخلہ وخروج کے راستوں پر چیکنگ سخت، کرفیو اور موبائل سروس کی عارضی معطلی کی تجاویز زیر غور

کوئٹہ (یو این اے) یوم آزادی 14 اگست کے موقع پر امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر سیکورٹی مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق شہر میں کرفیو نافذ (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز کھولنے کے معاہدے میں ایران اور عمان کے درمیان اہم پیش رفت کی تصدیق

مجوزہ معاہدے کے تحت خلیج فارس میں داخل ہونے والے تجارتی جہاز ایران کے زیر انتظام بحری راستے سے گزریں گے

تہران (این این آئی) ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ تجارتی جہازوں کے لیے کھولنے کے مجوزہ معاہدے پر جاری مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر وفاقی دارالحکومت میں بینرز آویزاں ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
روزنامہ
ABC Certified
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

امن بورڈ نے غزہ میں حماس کے غیر مسلح ہونے کا معاہدہ کرلیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امن بورڈ نے غزہ میں حماس کے غیر مسلح ہونے کا معاہدہ کرلیا ہے، جیسے ہی غزہ کو غیر مسلح کرنے کا عمل مکمل ہوگا اسرائیلی افواج واپس چلی جائیں گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ معاہدہ غزہ میں نئی فلسطینی حکومت کے قیام کی جانب اہم قدم ہے۔ معاہدہ مرحلہ وار اور منظم طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔ بین الاقوامی استحکام فورس فلسطینی پولیس کے ساتھ مل کر غزہ کی ذمہ داری سنبھالے گی۔ امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ یہ معاہدہ دیرپا امن اور سلامتی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ معاہدے سے متعلق اسرائیلی حکام نے تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا۔ بظاہر امریکی صدر اور ان کے تشکیل دیے گئے امن بورڈ کی طرف سے سامنے آنے والے بیانات سے غزہ میں امن کے قیام کے لیے امید تو پیدا ہوئی ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی بات پر دنیا بھر میں کسی کو بھی اعتبار نہیں ہے۔ حد یہ ہے کہ امریکہ کے اندر بھی لوگوں کی غالب اکثریت ان کی باتوں کو سنجیدگی سے نہیں لیتی۔ ویسے بھی ناجائز صہیونی ریاست کے حوالے سے صدر ٹرمپ کا رویہ یہ بتانے کے لیے کافی ہے کہ انھوں نے جو بیان دیا ہے وہ کس حد تک صداقت پر مبنی ہوسکتا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ میں قیامِ امن کے سلسلے میں امریکا پر ہرگز اعتماد نہیں کیا جاسکتا اور صدر ٹرمپ بار بار ابراہیمی معاہدوں کی جو رٹ لگاتے ہیں اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ ان پر اعتماد مسلم ممالک کو بہت مہنگا پڑسکتا ہے۔ خطے میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب فلسطینی عوام کو ایک آزاد اور خودمختار ریاست میسر آئے جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔ مسلم ممالک اگر اس مقصد کے لیے متحد اور یک جہت ہوکر کھڑے ہوجائیں تو کوئی بھی رکاوٹ ان کا راستہ نہیں روک پائے گی۔ اگر مسلم ممالک نے متحد ہوکر یہ مسئلہ حل کرالیا تو مشرقِ وسطیٰ کے دیگر مسائل ویسے ہی ختم ہوجائیں گے۔

محسن نقوی ”زندہ باد“

مجیب الرحمٰن شامی

برادرِ عزیز محسن نقوی کو اس بات کی داد بہر حال دی جانی چاہئے کہ انہوں نے اس راز کو ”طشت از بام“ کر دیا ہے جو ایک عرصے سے مخصوص مقامات پر موضوعِ بحث تھا۔ میاں عامر محمود اپنی تمام تر دانش اور حکمت کے ساتھ دلائل پر دلائل دیتے جا رہے تھے کہ پاکستان کے چار صوبوں سے مزید کئی صوبے نکال لینے چاہئیں۔ بڑے صوبے مسائل کو حل کرنے کے بجائے خود ایک مسئلہ بن گئے ہیں۔ انہوں نے اہلِ دانش و صحافت کے مختلف اجتماعات میں اپنا مقدمہ پیش کیا، ڈاکٹر پروفیسر عبدالرحمٰن کی معیت میں کئی یونیورسٹیوں کے اساتذہ اور طلبہ تک پہنچے، کراچی سے پشاور تک اپنی آواز اٹھائی کہ حکمرانی کو بہتر بنانا ہے، تو چھوٹے صوبے بناؤ، اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرو، عوام کو اپنی تقدیر آپ بنانے دو۔ اس سے پہلے حضرت مولانا ظفر احمد انصاری مرحوم، شیخ الاسلام مفتی تقی عثمانی کے ساتھ مل کر مزید صوبے بنانے کی تجویز پوری دھوم دھام سے پیش کر چکے تھے۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے اپنے صدارتی اور جرنیلی اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے 1985ء کے انتخابات سے پہلے ایک کمشن قائم کیا تھا، جس کی ذمہ داری تھی کہ وہ دستور کو مزید اسلامی اور عوامی بنانے کے لئے تجاویز پیش کرے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مولانا ظفر احمد انصاری اس کے سربراہ بنائے گئے تھے۔ حضرت مولانا قراردادِ مقاصد سے لے کر 1973ء کے دستور کی منظوری تک ہماری مقننہ اور انتظامیہ یا مقتدرہ کہہ لیجیے کی حرکات و سکنات کے نہ صرف عینی شاہد تھے بلکہ حسبِ توفیق شریک کار بھی رہ چکے تھے۔ وہ 1970ء کے انتخابات میں کراچی سے رکن قومی اسمبلی بن کر اسلام آباد پہنچے۔ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑا لیکن جماعت اسلامی نے اُن کا بھرپور ساتھ دیا۔ جمیعت العلمائے پاکستان نے ان کا راستہ روکنے کی بہت کوشش کی لیکن اس کی ایک نہ چلی۔ مولانا شاہ احمد نورانی نے اس دوران مولانا انصاری کی "مولانائیت" کو یہ کہہ کر چیلنج کیا تھا کہ وہ کس مدرسے کے سند یافتہ ہیں، انہیں مولانا کس نے بنایا ہے؟ انصاری صاحب الہ آباد یونیورسٹی کے ایل ایل بی تھے لیکن اپنے علم و فضل کی بدولت بڑے بڑے مولویوں پر بھاری پڑ جاتے تھے۔ مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا ظفر احمد عثمانی اور مولانا مفتی محمد شفیع جیسے اکابرین کے ساتھ مل کر بلکہ ان کو اپنی انگلی پکڑا کر جمیعت العلمائے اسلام کی بنیاد رکھ کر جمیعت العلمائے ہند کے قلعے میں شگاف ڈال چکے تھے، انہوں نے ترت جواب دیا کہ میں اُسی یونیورسٹی کا سند یافتہ ہوں جس کی سند پر حسرت موہانی اور ظفر علی خان مولانا کہلاتے تھے، اس کا جواب نورانی میاں کے پاس نہیں تھا سو وہ اِدھر اُدھر جھانک کر رہ گئے۔ انصاری صاحب نے 1973ء کے دستور کی تیاری میں بھرپور حصہ لیا تھا، بھٹو صاحب اور ان کے مخالفین کے درمیان اتفاقِ رائے پیدا کرنے کی کامیاب کوشش کی تھی۔ ان کی بے غرضی اور بے نفسی نے جہاں بھٹو صاحب کا اعتماد حاصل کر لیا تھا وہاں مولانا مودودیؒ سے ان کے گہرے تعلقات بھی رنگ لے آئے تھے۔ انہی مولانا انصاری کی جنرل ضیاء الحق سے بھی گاڑھی چھننے لگی، انہوں نے 1973ء کے معطل شدہ دستور کی ”مرمت“ کا کام حضرت کے سپرد کر دیا، کئی چھوٹے بڑے دانشوروں کو ملا کر انہی کی سربراہی میں کمشن قائم کرنے کا فرمان جاری ہو گیا۔ کمشن نے غور و خوض کے بعد رپورٹ پیش کی تو غیر جماعتی سیاست اور نئے صوبے بنانے کی تجویز پیش کر دی۔ انتظامی بنیادوں پر (غالباً) اٹھارہ حصوں میں چاروں صوبوں کو بانٹ دینے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ جنرل ضیاء الحق غیر جماعتی انتخابات تو کرا گزرے لیکن نئے صوبے بنانے کا حوصلہ نہ ہوا۔ ایم آر ڈی کی تحریک ان کے خلاف شروع ہو چکی تھی اور لگ رہا تھا کہ معاملات پر ان کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی ہے۔ انہوں نے ایڈیٹروں کے ایک محدود گروپ کو مشاورت کے لئے طلب فرمایا۔ میر خلیل الرحمٰن، مجید نظامی، الطاف حسن قریشی، معظم علی، انقلاب ماتری اور مصطفیٰ صادق صاحبان کے نام تو مجھے یاد ہیں، ہوسکتا ہے ایک دو اصحاب اور بھی ہوں۔ مجھے بھی اذنِ باریابی مل گیا۔ نئے صوبوں کے قیام پر بات شروع ہوئی تو وہاں موجود بزرگوں نے یہ کہہ کر جھٹک دیا کہ بہت دیر ہو چکی۔ اب یہ ”پنگا“ نہ لیجئے انتخابات کرائیے اور جان کی امان پایئے، میں خاموش بیٹھا سنتا رہا۔ جب سب اپنی بات کر چکے تو عرض کیا کہ اگر اللہ میاں آپ کو یہ ”آپشن“ دے کہ آپ ایک ہزار کام کر لیجئے یا ایک بڑا کام کر گذریئے، تو آپ کو یہ جواب دینا چاہئے کہ میں صرف ایک کام کروں گا، وہ یہ کہ چار صوبوں میں سے مزید کئی صوبے نکال لوں گا۔ بس اس ایک کام کی توفیق مجھے عطاء فرما دیجئے۔ مزید عرض کیا گیا کہ ہمارے صوبے ہمارے جسدِ قومی کی بنیاد میں رکھے ہوئے ٹائم بم ہیں، جو کسی بھی وقت (یا بے وقت) پھٹیں گے اور ہمیں پھاڑ کر رکھ دیں گے۔ اس پر سناٹا چھا گیا۔ بزرگانِ کرام حیرت سے میری طرف دیکھنے لگے۔ جنرل صاحب نے ٹھنڈی سانس بھری اور بولے: کوئی بندہ خدا آئے تو یہ کام کرے۔ میرے منہ سے بے ساختہ نکلا، آپ ہی بندے بن جائیں۔۔۔ لیکن جنرل صاحب میں یہ حوصلہ نہیں رہا تھا کہ صوبوں کی حدود میں ردوبدل کر سکیں۔ ان کا مارشل لا بوڑھا ہو چکا تھا۔ غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات ہوئے، منتخب ہو کر آنے والوں نے سیاسی جماعتوں کو کام کرنے کی اجازت دے دی، مارشل لا اٹھا لیا گیا اور جنرل ضیا ایوانِ صدر میں اُداس بیٹھے ماضی کو یاد کرتے رہے ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔

جب یہ گفتگو ہو رہی تھی، مارشل لا نافذ تھا، آئین سے چھیڑ چھاڑ کرنے کا حق بھی اس نے حاصل کر رکھا تھا، لیکن اب معاملہ مختلف ہے۔ آئین نافذ العمل ہے۔ اس میں صوبے بنانے کا جو طریق کار درج ہے اسے نظر انداز کرنا ممکن نہیں۔ جنرل ضیاء الحق کی رخصتی کے کئی برس بعد جناب آصف علی زرداری اور جناب نواز شریف کی قیادت میں ساری جماعتیں مل کر اٹھارہویں ترمیم کے ذریعے دستور کا حلیہ بدل چکی ہیں۔ صوبائی خود مختاری کے نام پر صوبوں کو مالا مال کر دیا گیا ہے۔ وفاق عملاً ایک ”یتیم خانہ“ بن کر رہ گیا ہے جس میں وزیراعظم اور اس کی کابینہ پرورش پا رہی ہے۔ صوبوں کو تو بہت کچھ دے دیا گیا لیکن صوبوں نے اضلاع اور تحصیلوں کو کچھ نہیں دیا۔ پاکستان دنیا کا واحد جمہوری ملک ہے جہاں مقامی حکومتیں موجود نہیں ہیں۔ بلدیاتی اداروں کا وجود تک گوارا نہیں کیا جاتا۔ اسے یکسر صوبائی معاملہ بنا دیا گیا ہے، کسی صوبے میں بلدیاتی ادارے موجود بھی ہیں تو بے اختیار اور بے سروپا۔ سب سے بڑے صوبے پنجاب میں کئی برس سے ان کے قیام کی نوبت ہی نہیں آئی۔ اب جبکہ اختیارات کی نچلی سطح تک تقسیم کی ضرورت کا احساس شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا ہے، نئے صوبوں کے متبادل کے طور پر مقامی حکومتوں کے قیام کی تجویز پیش کی جا رہی ہے۔ کان اِدھر سے پکڑا جائے یا اُدھر سے، اختیارات عوام تک پہنچنے چاہئیں۔ یہ کام سیاسی جماعتوں کو کرنا ہوگا، پارلیمنٹ کو اس کی ذمہ داری لینا ہوگی، محسن نقوی سے برادرم حفیظ اللہ نیازی لاکھ استعفے کا مطالبہ کرتے رہیں، انہوں نے پتے کی بات کہہ دی ہے۔ اپنے کان آپ ہی پکڑ لو، وگرنہ انہیں کھینچ دیا جائے گا، گردن سلامت رہی تو بھی کان جوں کے توں نہیں رہیں گے۔ محسن نقوی زندہ باد، ظفر علی خان کہاں یاد آ گئے

نکل جاتی ہو سچی بات جس کے منہ سے مستی میں
فقیہہ مصلحت بیں سے وہ رند بادہ خوار اچھا

☆☆☆

نیا انقلاب پھر آن پہنچا

رؤف کلاسرا

پچھلے دنوں جب بھارت میں کاکروچ جنتا پارٹی کا مظاہرہ جاری تھا تو پاکستانیوں نے یہ سوال پوچھنا شروع کر دیا کہ آخر پاکستان میں نوجوان سڑکوں پر اکٹھے ہو کر مظاہرے کیوں نہیں کرتے؟ اس سوال کے پیچھے صرف انڈیا کا نوجوان نہیں تھا بلکہ اس سے پہلے بنگلہ دیش اور نیپال میں بھی نوجوانوں نے وہاں کی حکومتوں کا تختہ الٹ دیا تھا۔

سوال میں وزن تھا۔ آخر اسی خطے کے تین ملکوں میں نوجوان حکومتوں کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے لیکن پاکستان کا نوجوان باہر کیوں نہیں نکلتا؟ اگرچہ ہر ملک میں نوجوانوں کے باہر نکلنے کی وجوہات مختلف ہیں۔

بنگلہ دیش کے طالب علم اس لیے باہر نکلے تھے کیونکہ انہیں نوکریاں نہیں مل رہی تھیں۔ بنگلہ دیش میں 30 فیصد سرکاری نوکریاں 1971ء میں حکومت کا ساتھ دینے والے خاندانوں کے نوجوان لے اڑتے تھے۔

1971ء کے بعد کئی نسلیں جوان ہوئیں خصوصاً وہ جنہوں نے وہ دور نہیں دیکھا لہٰذا وہ خود کو اس جذباتی ماحول میں محسوس نہیں کرتے جیسے اُن کے آباؤ اجداد کرتے تھے اور ایک وابستگی رکھتے تھے۔ آج کا نوجوان اپنے مسائل کا حل چاہتا ہے۔ یوں جاب کوٹہ کے خلاف مظاہرہ حسینہ واجد کے خلاف احتجاجی تحریک میں بدلا۔ حکومت نے تشدد کیا تو بات بڑھتی گئی اور بتایا جاتا ہے کہ اس تحریک میں تقریباً 1400 طالب علم مارے گئے۔ اب جس تحریک میں لہو شامل ہو جائے وہ پھر مشکل سے ہی رکتی ہے۔ یہی کچھ بنگلہ دیش میں ہوا اور انجام ہمارے سامنے ہے۔ ایک اور اہم فیکٹر حسینہ واجد کا سولہ برس اقتدار میں رہنا تھا۔ اس دوران انہوں نے مخالفین کا جینا حرام کر دیا' انہیں پھانسیاں لگائیں' جیلوں میں ڈالا اور عوام پر سختیاں کیں۔ آخری الیکشن میں تو ان کی پارٹی کے علاوہ شاید ہی کوئی اور بندہ پارلیمنٹ کا ممبر بنا ہو۔ ساری پارلیمنٹ ہی دھاندلی کر کے لے آئیں۔ مجھے یاد ہے' 2008ء کے الیکشن میں ڈھاکہ میں تھا اور کروڑوں بنگالی حسینہ واجد کیلئے پاگل ہو رہے تھے' اور دو سال پہلے وہ دن بھی دیکھا جب وہی بنگالی وزیراعظم ہاؤس میں گھس کر ہر شے تہس نہس کر رہے تھے۔ شیخ مجیب الرحمٰن کے گھر میں تباہی مچا رہے تھے۔

حسینہ واجد مسلسل سولہ برس سے اقتدار میں تھیں۔ آج کے دور میں آپ کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں' تین چار سال کے بعد لوگ آپ کا چہرہ دیکھ کر تنگ آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ لوگ کبھی اپنی زندگیوں سے مطمئن نہیں ہوتے۔ ان کی خواہشات کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ وہ بہتر سے بہتر چاہتے ہیں اور جب وہ اپنی مرضی کی زندگی نہیں جی پاتے تو پھر حکمرانوں کو ہی اس کا ذمہ دار سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یوں آپ کا مسلسل اقتدار میں رہنا ہی عوام میں آپ کیلئے ناپسندیدگی کے جذبات پیدا کر دیتا ہے۔ یہ بات بہت کم حکمران سمجھ پاتے ہیں کہ جتنا طویل عرصہ وہ پاور میں رہیں گے عوام کو ان کے اندر اتنی زیادہ خامیاں نظر آنا شروع ہو جائیں گی۔ لوگ اپنے چھوٹے چھوٹے مسائل کا ذمہ دار بھی آپ کو ٹھہرائیں گے۔ یہی کچھ حسینہ واجد کیساتھ ہوا' جو سیاسی وزیراعظم سے زیادہ ایک بدترین آمر کی شکل اختیار کر چکی تھیں کہ سولہ سال حکمرانی سے بھی ان کا دل نہ بھرا تھا اور تقریباً 1400 طالب علم مروا کر بھارت فرار ہو گئیں۔ وہی حسینہ واجد جو 2008ء میں بنگالی عوام کیلئے مسیحا بن کر لندن سے وزیراعظم بننے آئی تھیں' اس وقت انہیں بنگلہ دیش میں نفرت کا نشان سمجھا جاتا ہے۔

اسی طرح جب نیپال میں نوجوانوں نے دیکھا کہ ان کے حکمرانوں کے بچے بیرونِ ملک پڑھ رہے ہیں اور شہزادوں اور شہزادیوں کی سی زندگی گزار رہے ہیں تو انہیں اپنے مسائل کے ذمہ دار بھی حکمران لگے۔ جب انہوں نے فیس بک اور انسٹاگرام پر حکمرانوں کے بچوں کی تصویریں دیکھیں تو وہ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ وجہ وہاں بھی وہی تھی کہ نوجوان مسلسل ایک ہی چہرہ دیکھ کر بیزار ہو جاتے ہیں اور پھر کوئی بھی چھوٹی سی تصویر' کمنٹ یا جاب کوٹہ پورے حکمران خاندان کو جلا دیتا ہے۔ نیپال میں حکومت نے سوشل میڈیا پر پابندی لگائی تو نوجوانوں کو لگا کہ ایک تو ہمیں نوکریاں نہیں مل رہیں' اقربا پروری عروج پر ہے لیکن ہمارے لیے سوشل میڈیا تک بین ہے تو پھر وہ باہر نکل کھڑے ہوئے۔ اگر نوجوانوں کو سوشل میڈیا پر اپنے خیالات یا ویوز کے اظہار کا موقع ملتا رہتا تو شاید نیپال میں اتنی بڑی بغاوت نہ کرتے۔ جب آپ انسان پر پابندیاں لگاتے ہیں کہ ظلم بھی ہوگا' ناانصافی بھی ہوگی' عیاشی بھی ہوگی لیکن آپ بول بھی نہیں سکتے تو پھر ایک مرحلے پر ریاست یا اداروں کا خوف لوگ اتار پھینکتے ہیں۔ یقین نہیں آتا تو بھارتی وزیراعظم مودی کا حشر دیکھ لیں' جس نے پوری دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ کون سوچ سکتا تھا کہ وزیراعظم مودی جسے اُن کے اَندھ بھگت بھگوان کا درجہ دے چکے تھے' اس سے نوجوان نسل اتنی نفرت کرتی ہے۔ طالب علموں کے احتجاج میں جس طرح کے الفاظ مودی کیلئے استعمال کیے گئے' شاید ہی ایسے الفاظ کسی اور وزیراعظم یا سیاستدان کے حصے میں آئے ہوں۔ وہاں بھی وجہ وہی بنی جو بنگلہ دیش میں تھی۔ فرق یہ تھا کہ بنگلہ دیش میں طالب علموں کا مسئلہ جاب کوٹہ تھا تو انڈیا میں مقابلے اور داخلہ امتحان میں پیپر لیک تھا۔ پھر بھارت اور بنگلہ دیش میں مشترکہ وجہ حکومتی سختیاں اور دونوں کا طویل اقتدار میں رہنا تھا۔ بھارت میں ہر سال 20 لاکھ طالب علم داخلے یا مقابلے کا امتحان دیتے ہیں۔ پھر بھارت میں نوجوانوں کی آبادی 37 کروڑ ہے اور یہ وہاں کی مڈل کلاس کے بچے ہیں' جو اپنی زندگیاں انہی داخلوں اور امتحان سے بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یوں یہ پورے ہندوستان کا مشترکہ مسئلہ بن گیا اور اوپر سے مودی 2047ء تک کا پلان بنا کر بیٹھا ہوا ہے۔ یوں طویل اقتدار ہی حسینہ واجد اور مودی کا دشمن بنا۔ مودی اب شاید ہی ٹک پائیں۔ ایک دفعہ لوگوں کا خوف اُتر گیا ہے' اب یہ سلسلہ نہیں رکے گا۔ وہاں بی جے پی کو اپنا وزیراعظم 2029ء سے پہلے تبدیل کرنا پڑے گا۔ مودی کا امیج تباہ ہو چکا ہے۔

اگرچہ پاکستان میں بھی نوجوانوں کے مسائل ملتے جلتے ہیں۔ وہی شریف' زرداری خاندان اور ان کے بچے' ان کے فرنٹ مین' ان کے یار دوست اور اشرافیہ کا راج ہے۔ وہی لوٹ مار آپ کو یہاں بھی نظر آتی ہے۔ نوجوان یہاں کا بھی مایوس ہے۔ وہ کوشش کر کے باہر جانا چاہتا ہے۔ تاہم اب بھی داخلوں یا مقابلے کے امتحان میں یہاں پیپر لیک نہیں ہوتے۔ کبھی کبھار اِکا دُکا پیپر لیک ہونے کی خبریں ملک کے کسی چھوٹے بڑے شہر سے آ جاتی ہیں لیکن کوئی بہت بڑا اسکینڈل نہیں آتا۔ اس سے ہٹ کر پاکستانی فیصلہ سازوں نے ایک فیصلہ کر رکھا ہے کہ اس سے پہلے کہ لوگ انقلاب کا سوچیں' ہم خود ہی سافٹ انقلاب لے آتے ہیں تاکہ ناراض نوجوانوں کو گھر سے نکلنے کا موقع ہی نہ ملے۔ انہیں لگے کہ جو وہ سوچ رہے تھے وہ پہلے ہی ہو گیا ہے اور ان کے مسائل کے ذمہ داروں کو سزا مل گئی ہے یا انہیں اقتدار سے نکال دیا گیا ہے۔ اب کچھ دن انتظار کرتے ہیں' نیا سیٹ اَپ یا وزیراعظم کیا کرتا ہے۔ یوں اندر ابھرنے والا جوش یا غصہ وزیراعظم کو برطرف یا جیل میں دیکھ کر ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ مقتدرہ ہر دفعہ نئی امید دے دیتی ہے۔ 1985ء سے دیکھیں' کس وزیراعظم نے پانچ سال پورے کیے ہیں؟ ڈھائی' تین' چار سال بعد چھٹی۔ جلاوطنی' جیل یا نااہلی' یا نئی پارلیمنٹ' نیا وزیراعظم... سب خوش کہ اب اچھے دن آئیں گے۔

اب کے اچھے دنوں کی نوید وزیر داخلہ محسن نقوی نے سنائی ہے۔ ہماری مقتدرہ سمجھ دار گھریلو خاتون کی طرح جانتی ہے کہ کچن میں چولہے پر سلگتے پریشر ککر میں کتنی بھاپ جمع ہو چکی ہے' اب سیٹی کی آواز تیز ہو گئی ہے' اب پریشر ککر کے نٹ بولٹ ڈھیلے کر کے بھاپ نکلنے دینی ہے ورنہ یہ پورا کچن اڑا دے گا۔ مقتدرہ ہر ڈھائی تین سال بعد وزیراعظم کو نااہل' برطرف' جیل یا جلاوطن کر کے بھاپ نکال دیتی ہے۔

انڈس آرائے ایس ایکسپو: پاکستان کے روشن اور جدید مستقبل کی جانب اہم قدم

تحریر: سیدہ سونیا عمران

اسلام آباد میں 22 اور 23 جولائی 2026 کو منعقد ہونے والی انڈس آرائے ایس ایکسپو 2026 حکومتِ پاکستان کا ایک قابلِ تحسین اقدام ہے، جس کا مقصد ملک میں جدید ٹیکنالوجی، روبوٹکس، مصنوعی ذہانت، ڈرون سسٹمز اور آٹومیشن کے فروغ کو یقینی بنانا ہے اس نوعیت کی بین الاقوامی سطح کی نمائش نہ صرف پاکستان کی تکنیکی صلاحیتوں کو اجاگر کرے گی بلکہ ملک کو جدید صنعتی ترقی کی راہ پر بھی گامزن کرے گی حکومت کی جانب سے اس ایکسپو کا انعقاد اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستان مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کو قومی ترقی کا اہم ستون بنانا چاہتا ہے مصنوعی ذہانت اور آٹومیشن آج دنیا بھر کی معیشتوں کا بنیادی حصہ بن چکے ہیں، اور پاکستان کا اس دوڑ میں شامل ہونا خوش آئند پیش رفت ہے اس ایکسپو کے ذریعے نوجوان انجینئرز، طلبہ، محققین اور ٹیکنالوجی سے وابستہ ماہرین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ روابط استوار کرنے کا بہترین موقع میسر آئے گا نئ ایجادات، تحقیقی منصوبے اور جدید کاروباری آئیڈیاز سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کر سکیں گے، جس سے اسٹارٹ اپ کلچر کو بھی فروغ ملے گا صنعتی شعبے کے لیے بھی یہ نمائش انتہائی اہمیت کی حامل ہے آٹومیشن، اسمارٹ مینوفیکچرنگ اور جدید روبوٹکس کی بدولت پاکستانی صنعتیں اپنی پیداواری صلاحیت، معیار اور عالمی مسابقت میں نمایاں بہتری لاسکیں گی اس کے نتیجے میں ملکی برآمدات میں اضافہ اور صنعتی ترقی کی نئی راہیں ہموار ہوں گی زرعی شعبہ بھی جدید ڈرون ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور خودکار نظاموں سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے فصلوں کی نگرانی، کھاد اور اسپرے کے مؤثر استعمال، پانی کی بچت اور بہتر پیداوار جیسے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کسانوں کی مدد کرے گی، جس سے زرعی معیشت مزید مستحکم ہو سکتی ہے اس ایکسپو سے غیر ملکی سرمایہ کاروں اور بین الاقوامی کمپنیوں کو بھی پاکستان کی ٹیکنالوجی مارکیٹ کا جائزہ لینے کا موقع ملے گا اگر عالمی ادارے پاکستان میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو اس سے نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ جدید مہارتیں، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مقامی صنعت کی استعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا تعلیمی اداروں اور تحقیقاتی مراکز کے لیے بھی یہ ایک بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوگا، جہاں جامعات، طلبہ اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ ملے گا اس سے تحقیق کو عملی صنعت سے جوڑنے میں مدد ملے گی اور نوجوان نسل کو مستقبل کی عالمی ضروریات کے مطابق تیار کیا جاسکے گا مجموعی طور پر انڈس آرائے ایس ایکسپو 2026 حکومتِ پاکستان کا ایک مثبت، دوراندیش اور ترقی پسند اقدام ہے اگر ایسے منصوبوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور جدید ٹیکنالوجی کو قومی پالیسی کا مستقل حصہ بنایا جائے تو پاکستان نہ صرف خطے میں بلکہ عالمی سطح پر بھی ٹیکنالوجی، جدت اور صنعتی ترقی کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کرسکتا ہے۔

بقیہ 1

شہدائے پولیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں وطنِ عزیز کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس کے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی، جنہوں نے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پولیس فورس دہشت گردی، جرائم اور امن دشمن عناصر کے خلاف پہلی دفاعی صف میں کھڑی رہتی ہے۔ ہمارے پولیس افسران اور اہلکار شدید خطرات، دشوار حالات اور مسلسل چیلنجز کے باوجود جس جرات، فرض شناسی اور استقامت کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے پولیس کی لازوال قربانیاں اس بات کا روشن ثبوت ہیں کہ وطن کی سلامتی اور عوام کے تحفظ سے بڑھ کر کوئی مقصد نہیں۔ ان عظیم سپوتوں نے اپنے خون سے امن، قانون اور انصاف کی شمع روشن رکھی، جس پر پوری قوم انہیں سلام پیش کرتی ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پولیس کے زخمی غازی بھی ہمارے قومی ہیروز ہیں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کا بہادری سے مقابلہ کیا۔ ان کی جرات، قربانی اور عزم آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یومِ شہدائے پولیس ہمیں یہ عہد کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں گے، ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کریں گے

بقیہ 2

پر بختیار آباد میں شہید محمد بخش سیال اور شہید عبدالوہاب کھوکھر کی قبروں پر حاضری دی اور شہداء کے قبروں پر گل پاشی کی بعد ازاں انہوں نے شہدا کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرنے کے ان کے رہائش گاہ گئے ان کے مسائل سنے اور مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او بختیار آباد سرکل محمد آصف نجک اور ایس ایچ او بختیار آباد جہانگیر خان گشکوری نے شہداء کی جرأت، بہادر، لازوال قربانیوں اور وطن کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 4 اگست کا سورج جب طلوع ہوتا ہے تو یہ صرف ایک دن نہیں اُبھرتا بلکہ قربانیوں کی ایک پوری تاریخ آنکھوں کے سامنے آ کھڑی ہوتی ہے یہ دن ہمیں اُن چہروں کی یاد دلاتا ہے جو کبھی پولیس یونیفارم میں شہر کی گلیوں میں گشت کرتے تھے مگر آج اُن کی قبروں پر قومی پرچم لہرا رہا ہے۔ قومیں صرف عمارتوں، شاہراہوں اور ترقیاتی منصوبوں سے محفوظ نہیں ہوتیں، بلکہ شہداء کی قربانیوں سے زندہ رہتی ہیں جو اپنے حصے کی زندگی وطن کے نام کر دیتے ہیں جس طرح وطن کے سرحدی محافظ برف پوش چوٹیوں، صحراؤں اور محاذوں پر دشمن کے سامنے سینہ سپر رہتے ہیں

بقیہ 3

ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق سوشل میڈیا پر ریلوے کالونی، فیضان مدرسہ کے قریب واقع ایک مبینہ فحاشی کے اڈے کی نشاندہی کی گئی تھی، جس پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سبی رینج پرویز خان عمرانی اور ایس ایس پی سیوی عبدالحمید اعوان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کے احکامات جاری کیے ہدایات کی روشنی میں ایس ایچ او سٹی عبدالرؤف مرغزانی، ایس ایچ او ریلوے احمد علی عابد اور ورک انسپکٹر آئی ڈبلیو عدنان نذیر کی سربراہی میں مشترکہ ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ریلوے کالونی میں قائم مبینہ غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا، جنہیں حکام کے مطابق غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا کارروائی کے دوران مرکزی ملزم فرار ہو گیا، تاہم پولیس اور ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں اور اسے جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا کارروائی کے بعد شہریوں اور اہلیانِ سیوی نے سٹی پولیس اور ریلوے حکام کے بروقت اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات پر فوری ردعمل سے شہریوں کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ منشیات فروشی، فحاشی اور دیگر سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے ایسی کارروائیاں مستقل بنیادوں پر جاری رکھی جائیں اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایچ او سٹی عبدالرؤف مرغزانی اور ریلوے حکام نے کہا کہ ریلوے ہاسٹی پولیس کی حدود میں منشیات فروشی، فحاشی، قبضہ مافیا اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور معاشرے کو جرائم سے پاک بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے کارروائیاں جاری رکھیں گے اور قانون شکن عناصر کو ہر صورت انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا

بقیہ 4

ہائی ویز، نیشنل ہائی ویز، جی ٹی روڈز، تمام بھائی پاس بلاک کر کے دھرنے دیے جائیں گے۔ قومی و صوبائی سطح پر ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری و عوام ساتھ دیں گے۔ تقسیم کار کرکے تمام اضلاع کو ہدایت جاری کر دی گئی ہیں کوئٹہ میں بلیلی، میاں غنڈی، تیرہ میل کو لپور، چمن کوڑک سمیت پشین، مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، چمن، ژوب، لورالائی، سبی، ڈھکی بولان، جعفر آباد نصیر آباد، مستونگ، خضدار، نوشکی، لسبیلہ، حب، پنجگور، کیچ تربت اور گوادر میں شاہراہوں کو بند کرنے کیلئے ذمہ داران و کارکنان کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں 7 اگست ہڑتال تیاریوں کے حوالے سے جماعت اسلامی کوئٹہ کے ورکرز کونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند و دیگر ذمہ داران نے اب تک تیاریوں تقسیم کار و آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ قومی کاز قومی اجتماعی مسائل کے حل کے لیے 7 اگست کی ہڑتال کے حوالے سے ٹرانسپورٹرز تاجرز سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگ ساتھ دے رہے ہیں جہاں ہم جاتے ہیں لوگ خوش ہوتے ہیں کہ صرف جماعت اسلامی ہے جو عوامی سلگتے مسائل کو اجاگر اور حل کی کوشش کر رہی ہے۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ عوام کو درپیش دیگر سنگین مسائل کے خلاف جماعت اسلامی نے صوبہ بھر میں بھرپور عوامی رابطہ مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ 7 اگست بروز جمعہ شام 4 بجے بلوچستان کے مختلف 21 اضلاع میں اہم مقامات پر عوامی اجتماعات، روڈ بلاک اور احتجاجی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عوامی اجتماعات کوئٹہ سمیت دیگر 21 اضلاع پشین، مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ، چمن، ژوب، لورالائی، قلعہ عبداللہ، مستونگ، خضدار، نوشکی، لسبیلہ، جعفر آباد، نصیر آباد، سبی، جھل مگسی، کچھی اور گوادر کے مختلف اہم مقامات پر ہوں گی جن میں شاہراہوں کی بندش، احتجاج اور عوامی اجتماعات کے ذریعے بلوچستان کے عوام کے جائز مطالبات طاقتور طبقات و میڈیا کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ عوامی اجتماعات اور روڈ بلاک کے اہم مقامات بائی پاس، جی ٹی روڈ، کوسٹل ہائی وے شامل ہیں جہاں عوام اپنے حقوق کے لیے شاہراہیں بند کر کے پرامن احتجاج ریکارڈ کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام آج بدامنی، بدعنوانی، لوگوں کے لاپتہ ہونے، بازیابی کے بجائے مسخ شدہ لاشوں کے ملنے، معاشی بدحالی، بے روزگاری، شاہراہوں پر عدم تحفظ، بارڈرز کی بندش اور مہنگائی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں مگر اسلام آباد کے حکمران و طاقتور طبقات کو عوام کے مسائل حل کرنے میں مکمل ناکام ہو چکے ہیں۔

بقیہ 5

مطابق غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی باعزت، منظم اور محفوظ وطن واپسی کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اس سلسلے میں چمن ہولڈنگ کیمپ میں تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں سے منتقل کیے جانے والے افراد کو چمن ہولڈنگ کیمپ میں رجسٹریشن، شناخت کی تصدیق، قانونی کارروائی، طبی معائنہ اور دیگر ضروری انتظامی مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد متعلقہ اداروں کی نگرانی میں انہیں باب دوستی کے راستے افغانستان منتقل کیا جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور دیگر متعلقہ محکمے اس عمل کو منظم، شفاف اور قانون کے مطابق یقینی بنانے کے لیے مسلسل خدمات انجام دے رہے ہیں تاکہ تمام انتظامی امور خوش اسلوبی سے مکمل ہوں۔

بقیہ 6

تاکہ عزاداروں کو پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے سکیورٹی کے فل پروف انتظامات کیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ جہلم کے دوران مجالس اور جلوسوں کے روٹس پر فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔

بقیہ 7

تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ خود روزگاری کے مواقع سے بھی بھرپور استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر گوادر میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ ملکی و صوبائی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بن سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے میں کمپیوٹر (آفس مینجمنٹ)، ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ، جنرل الیکٹرک اور موٹر وائنڈنگ سمیت مختلف شعبوں میں سیشن 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر 88 نوجوانوں کو عملی اور تکنیکی مہارتوں کی تربیت دی گئی۔ ان تربیتی پروگرامز کا مقصد صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت تیار کرنا، نوجوانوں کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے ان کا کہنا ہے کہ فنی و پیشہ ورانہ تعلیم معاشی خودمختاری، غربت میں کمی اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔

بقیہ 8

ماتھے کا جھومر ہیں جنہوں نے وطن کے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وفا، بہادری اور فرض شناسی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداءؒ کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور قوم ان عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان پولیس گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف صفِ اول میں برسرِ پیکار ہے۔ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہی قربانیوں کی بدولت آج صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے اور دہشت گرد عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بالخصوص زیارت کے شہدائے پولیس کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان عظیم سپوتوں نے دہشت گردوں کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جرات، استقامت اور حب الوطنی کی ایسی مثال قائم کی جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زیارت کے شہداءؒ کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور حکومت بلوچستان ان کے اہلِ خانہ کی قربانیوں اور صبر کو سلام پیش کرتی ہے

بقیہ 9

ہے کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پاکستان کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کا اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بھارتی اقدامات کشمیری عوام کے بنیادی حقوق سلب کرنے اور ان کی آواز دبانے کی کوشش ہیں، جن کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر برصغیر کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے اور اس کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا ضروری ہے عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا جائز حقِ خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ یومِ استحصال کشمیر کے موقع پر پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

بقیہ 10

افسران و عملے کے ہمراہ قمبوڈسٹری پر پانی کی منصفانہ تقسیم اور ٹیل اینڈ تک بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور اور مؤثر آپریشن کیا اس سلسلے میں قمبوڈسٹری کے تمام واٹر کورسز کو عارضی طور پر بند کیا گیا تاکہ پانی کی بلاتعطل روانی کو یقینی بنایا جا سکے اور یہ بغیر کسی رکاوٹ کے ٹیل اینڈ تک پہنچ سکے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ اریگیشن کے افسران رات گئے تک موقع پر موجود رہے اور پانی کی ترسیل کی مسلسل نگرانی کرتے رہے ان مشترکہ اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں رات 12 بجے قمبوڈسٹری کے آخری سرے باغ ٹیل تک پانی کامیابی سے پہنچا دیا گیا جس سے علاقے میں پینے کے پانی کی قلت کا سامنا کرنے والے عوام کو فوری ریلیف فراہم ہوا ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے اس موقع پر کہا کہ ٹیل اینڈ کے عوام کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے گا اور پانی کی منصفانہ تقسیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی واٹر کورسز، ناجائز مداخلت اور پانی کی چوری کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی تاکہ ہر علاقے کو اس کا جائز حصہ فراہم کیا جا سکے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ اریگیشن نے زمینداروں اور عوام کے تعاون کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی پانی کی منصفانہ تقسیم اور ٹیل اینڈ کے حقوق کے تحفظ کے لیے اسی جذبے کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 11

پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز بعد از نمازِ فجر جامع مسجد پولیس لائن میں قرآن خوانی سے کیا گیا، جس میں شہدائے پولیس کے درجات کی بلندی، ملک و قوم کی سلامتی اور امن و امان کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ بعد ازاں پولیس لائن میں قائم یادگارِ شہداء پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے شہدائے پولیس کو سلامی پیش کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی سیوی عبدالحمید، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر محمد اشرف جمالی، آر آئی سید اقبال شاہ، لائن آفیسر منور شاہ، ایس ایچ او سٹی عبدالرؤف مرغزانی، ایس ایچ او صدر امداد حسین سمیت دیگر پولیس افسران نے یادگارِ شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہدا کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ تقریب میں شہداءؒ کے اہلِ خانہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ شرکائے وطنِ عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی لازوال قربانیوں کو سراہا اس موقع پر ایس ایس پی سیوی عبدالحمید نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی، ان کی عظیم قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا، ان کے ساتھ مکمل اظہارِ یکجہتی کیا اور احترام و قدردانی کے طور پر ان میں تحائف بھی تقسیم کیے۔ ایس ایس پی کا کہنا تھا کہ شہداء ہمارا فخر ہیں، ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا اور پولیس اپنے شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ دریں اثنا، ڈی ایس پی بختیار آباد سرکل محمد آصف نجک، ایس ایچ او بختیار آباد جہانگیر خان سمیت دیگر پولیس افسران نے شہداء کی قبروں پر حاضری دی، پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں، فاتحہ خوانی کی اور شہداء کی جرات، بہادری، لازوال قربانیوں اور وطن کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا

بقیہ 12

سے نظر آ رہے ہیں۔ عبدالحمید بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم نے گزشتہ تقریباً پینتیس برسوں میں حب کو مسلسل بنیادی سہولیات سے محروم ہوتے دیکھا۔ اس عرصے میں سیوریج کا ناقص نظام، پینے کے صاف پانی کی قلت، ٹوٹی پھوٹی سڑکیں، صحت کی ناکافی سہولیات اور دیگر بنیادی مسائل عوام کی زندگی کا حصہ بنے رہے۔ آج پہلی مرتبہ محسوس ہو رہا ہے کہ ان مسائل کے مستقل حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج حب کے تقریباً ہر علاقے میں سیوریج، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور دیگر شعبوں میں بیک وقت ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، جن سہولیات کے لیے یہاں کے عوام کئی دہائیوں سے منتظر تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا کسی سیاسی جماعت سے تعلق نہیں اور نہ ہی میری کبھی میر علی حسن زہری سے ملاقات ہوئی ہے لیکن عوام کے لیے ان کی شب و روز محنت، ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ اور خدمت کے جذبے نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں ان کی کارکردگی دیکھ کر دل سے ان کا قدردان بن گیا ہوں اور آئندہ انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کو ووٹ دینے پر سنجیدگی سے غور کروں گا۔ عبدالحمید بلوچ نے مزید کہا کہ بھوتانی دور میں عوام کو معمولی نوعیت کے کاموں کے لیے بھی منتخب نمائندوں کے دفاتر کے چکر لگانے پڑتے تھے لیکن اس کے باوجود مسائل اپنی جگہ موجود رہتے تھے۔ گزشتہ ادوار میں ہم نے حب کو ترقی کے بجائے زبوں حالی کی طرف جاتے دیکھا مگر موجودہ ترقیاتی سرگرمیوں نے عوام میں ایک نئی امید پیدا کی ہے۔ انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات صرف میں نہیں کہہ رہا بلکہ یہ الفاظ حب کے ہر شہری کی آواز اور رائے ہے کہ میر علی حسن زہری نے بلاامتیاز رنگ، نسل، زبان اور مذہب پورے ضلع حب میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر توجہ دی ہے۔ متعدد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ بہت سے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، جس سے شہریوں کی زندگی میں مثبت تبدیلی آ رہی ہے۔ عبدالحمید بلوچ نے کہا کہ آج کا حب پہلے کے مقابلے میں زیادہ روشن، زیادہ متحرک اور ترقی کی راہ پر گامزن دکھائی دیتا ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو آنے والے برسوں میں ضلع حب ترقی، خوشحالی اور جدید شہری سہولیات کے اعتبار سے ایک نمایاں مقام حاصل کر سکتا ہے۔ عبدالحمید بلوچ نے حب کے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر ترقی، خوشحالی اور عوامی خدمت کا یہ سفر جاری رکھنا ہے تو ہمیں ان افراد کا ساتھ دینا چاہیے جو عملی کام پر یقین رکھتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ حب میں شروع ہونے والا ترقی کا یہ سفر مزید تیزی سے آگے بڑھے اور عوام کو وہ تمام بنیادی سہولیات میسر آئیں جن کا وہ برسوں سے انتظار کر رہے تھے۔

بقیہ 13

موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کمشنر لسبیلہ ڈویژن محترمہ سائرہ عطاء نے کہا کہ شجرکاری ماحولیاتی تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات میں کمی اور آنے والی نسلوں کو صحت مند ماحول کی فراہمی کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخت قدرت کا قیمتی سرمایہ ہیں اور سرسبز و شاداب ماحول کے فروغ کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں اور عوام پر زور دیا کہ وہ مون سون شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں اور ان کی نگہداشت کو بھی یقینی بنائیں تاکہ ماحول کو بہتر بنایا جا سکے اور آئندہ نسلوں کے لیے ایک محفوظ اور سرسبز مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔

بقیہ 14

اور سنسنی خیز مقابلے بھرپور جوش و خروش سے جاری ہیں ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے اہم میچ میں شاہد میموریل فٹبال کلب کراچی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈی ایف اے حب کو صفر کے مقابلے میں چار گول سے شکست دے کر کامیابی اپنے نام کر لی۔ شائقین فٹبال کی بڑی تعداد نے میچ سے بھرپور لطف اٹھایا اور دونوں ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی میچ کے مہمانِ خصوصی چیئرمین ضلع کونسل گوادر شئے مختار بلوچ تھے، جن کا اسٹیڈیم آمد پر تپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کا دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز سے تعارف کرایا گیا، جبکہ انہوں نے میچ کے آغاز سے قبل کھلاڑیوں سے مصافحہ بھی کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شئے مختار بلوچ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما، مثبت سوچ، نظم و ضبط، برداشت اور اتحاد کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ منفی رجحانات سے محفوظ رہتے ہوئے ملک و قوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں انہوں نے کہا کہ جشنِ آزادی کپ کو شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے نام سے منسوب کرنا ایک قابلِ تحسین اقدام ہے۔ شہید ذاکر بلوچ نے بطور انتظامی افسر گوادر اور اس کے عوام کی بے لوث خدمت کی، جن کی خدمات اور قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

بقیہ 15

سے قبل اسسٹنٹ کمشنر تحصیل حب اسرار احمد مندوخیل سے بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے ملاقات کی، جس میں ملاوٹ، غیر معیاری، ممنوعہ اور مضر صحت اشیائے خورونوش کے خلاف مشترکہ کارروائیاں مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ معائنے کے دوران چار جنرل اسٹورز سے ممنوعہ گٹکا، چھالیہ، ایکسپائرڈ بسکٹ کیکس، چاکلیٹس، کینڈیز، بچوں کی مصنوعات اور غیر معیاری مشروبات برآمد ہونے پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ تمام ممنوعہ و ایکسپائرڈ اشیاء موقع پر ہی ضبط کر کے تلف کر دی گئیں اسی طرح قومی شاہراہ پر واقع دو ریسٹورنٹس کو ناقص صفائی، غیر معیاری اسٹوریج، گندے برتن، ذاتی صفائی کے فقدان اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا علاقہ مکینوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے عوام کو محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے ایسے اقدامات کو خوش آئند قرار دیا۔

بقیہ 16

تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ آپریشن کے دوران ہوٹلوں اور دکانداروں کی جانب سے سرکاری اراضی پر رکھا گیا سامان قبضے سے ہٹا دیا گیا، جبکہ عوامی آمد و رفت اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والی تجاوزات بھی ختم کر دی گئیں۔

بقیہ 17

برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو نورزئی قبائل کے معتبرین کی لہڑی ہاؤس آمد کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی نورزئی قبائل کے معتبرین کا لہڑی ہاؤس کوئٹہ پہنچنے پر میر لیاقت لہڑی اور لہڑی قبائل کے معتبرین نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر باہمی احترام، امن و امان، بھائی چارے اور علاقائی ہم آہنگی کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے، اور ہمیں ہر اختلاف کو گفت و شنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں امن، بھائی چارے اور عوامی خدمت کے لیے تمام قبائل کو ساتھ لے کر چلنے کی روایت کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک پُرامن اور متحد معاشرہ میسر آ سکے۔ نورزئی قبائل کے عمائدین نے میر لیاقت لہڑی کی میزبانی کو سراہتے ہوئے باہمی اتحاد، امن اور علاقائی ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 18

میں کلیدی کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اپنے دفتر میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے امن، استحکام اور ترقی کی ضمانت ہے۔ امن کے قیام سے سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں، جس کے مثبت اثرات عوام کی زندگیوں پر نمایاں طور پر مرتب ہو رہے ہیں۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے کو ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مخلصانہ اور مؤثر اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت سرمایہ کار دوست پالیسیوں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، صنعتی ترقی اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، جس کے نتیجے میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فروغ پا رہا ہے۔

بقیہ 19

کے مواقع پیدا ہوں گے، سیاحت کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایئر لائن پاکستان کے چیف آپریٹنگ آفیسر ایئر وائس مارشل ریٹائرڈ اعجاز ملک کی قیادت میں ساؤتھ ایئر پاکستان کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف کمرشل آفیسر سراج انور قاضی اور ہیڈ جنرل ہیڈ عبدالستار اچکزئی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وفد نے گورنر کو ان کے فلائٹ آپریشنز، حفاظتی معیارات، مسافروں کی خدمات اور مستقبل کے توسیعی منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے محفوظ، آرام دہ اور سستی ہوائی سفر کے عزم کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ساؤتھ ایئر لائن کے حکام پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے مزید اضلاع کو ملانے کیلئے فعال کردار ادا کریں کیونکہ صوبے کی معاشی و سماجی ترقی و خوشحالی کیلئے فضائی رابطوں کو مزید بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔ ساؤتھ ایئر پاکستان کے وفد نے گورنر کے تعاون کی فراہمی اور حوصلہ افزائی پر شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ایئر لائن اپنی خدمات کو دیگر بڑے شہروں تک وسعت دینے کیلئے کام جاری رکھے گی۔

بقیہ 20

بڑی ذمہ داری سمجھتے ہیں اور کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، شفاف طرزِ حکمرانی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی اولین ترجیح ہے، جبکہ عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن بلوچستان میں اصلاحات کا عمل تیز کیا جا رہا ہے اور بالخصوص پٹ فیڈر کینال کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور فعال بنانے کے لیے جامع حکمتِ عملی کے تحت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ نصیر آباد ڈویژن کی زرعی معیشت کا انحصار پٹ فیڈر کینال پر ہے، اس لیے نہروں کی بروقت صفائی، پشتوں کی مضبوطی، مرمتی کام، پانی کے ضیاع کی روک تھام اور ٹیل کے علاقوں تک پانی کی منصفانہ اور بلاتعطل فراہمی ہر قیمت پر یقینی بنائی جائے گی میر محمد صادق خان عمرانی نے کہا کہ پانی کی غیر قانونی چوری، ناجائز نکاسی اور غیر منصفانہ تقسیم کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ فیلڈ میں اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں، کاشتکاروں کی شکایات فوری طور پر حل کریں اور آبپاشی کے نظام کی مؤثر نگرانی کریں تاکہ ہر زمیندار کو اس کا جائز حق مل سکے انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، اعلیٰ معیار اور بروقت تکمیل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بقیہ 21

کی گئی جبکہ ایس ڈی او سیوی حاجی مولا بخش سولنگی نے لائن سپرنٹنڈنٹس اور فیلڈ عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں، گلی محلوں اور فیڈرز پر خصوصی آپریشن کی قیادت کی کارروائی میں لائن سپرنٹنڈنٹ سٹی فیڈر جلال الدین جاموٹ، لائن سپرنٹنڈنٹ صالم شاہ حاجی غلام حسین، لائن سپرنٹنڈنٹ اولڈ کینٹ محمد بخش میسر، لائن سپرنٹنڈنٹ ایکسپریس طارق عزیز بگٹی سپیکر لائن مین شاہد خان گشکوری محمد ابراہیم فتح سمیت دیگر فنی و آپریشنل عملہ شریک تھا کیسکو ٹیم نے مختلف مقامات پر بجلی کے کنکشن، میٹرز اور لائنوں کا معائنہ کیا، جہاں بجلی چوری اور واجبات کی عدم ادائیگی میں ملوث صارفین کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ آپریشن کے دوران درجنوں غیر قانونی اور نادہندہ صارفین کے بجلی کنکشن فوری طور پر منقطع کر دیے گئے، جبکہ متعدد صارفین کو واجبات کی فوری ادائیگی اور بجلی کے غیر قانونی استعمال سے باز رہنے کی ہدایات بھی جاری کی گئیں کارروائی کے دوران میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کیسکو حکام نے کہا کہ بجلی قومی اثاثہ اور ملک و قوم کی امانت ہے، جس کا تحفظ ہر شہری اور ادارے کی مشترکہ ذمہ داری ہے بجلی چوری سے نہ صرف قومی خزانے کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ ایماندار صارفین بھی اس کے منفی اثرات کا شکار ہوتے ہیں حکام نے واضح کیا کہ بجلی چوری کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے اور کسی بھی فرد یا گروہ کو غیر قانونی طور پر بجلی استعمال کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی ان کا کہنا تھا کہ بجلی چوری اور نادہندگان کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی بلاامتیاز جاری رہیں گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیسکو حکام نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بروقت بجلی کے بل ادا کریں بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کریں اور کسی بھی غیر قانونی کنکشن یا بجلی چوری کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ کیسکو دفتر کو دیں تاکہ قومی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے

بقیہ 22

کو ہمیشہ عزت، فخر اور احترام سے یاد رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس وطن کے امن، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی علامت ہے۔ دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف ہر محاذ پر پولیس کے افسران اور اہلکاروں نے جس بے مثال بہادری، فرض شناسی اور استقامت کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ شہدائے پولیس نے اپنے لہو سے امن کی شمع روشن رکھی، جبکہ زخمی غازیوں نے اپنی جرات اور قربانی سے فرض شناسی کی نئی تاریخ رقم کی۔ قوم ان عظیم سپوتوں کی قربانیوں کی ہمیشہ مقروض رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے شہداء کو عزت دیتی ہیں، وہی مضبوط، باوقار اور محفوظ مستقبل کی بنیاد رکھتی ہیں۔ آج کا دن ہمیں اس عزم کی تجدید کا پیغام دیتا ہے کہ ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے، قانون کی پاسداری کریں گے اور امن کے قیام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ شہدائے پولیس کے اہلِ خانہ پوری قوم کا سرمایہ ہیں، ان کی عزت، فلاح و بہبود اور ہر ممکن معاونت ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے

بقیہ 23

ٹیلوں) کی تعمیر نے عام شہریوں بالخصوص اساتذہ اور طلبہ کی زندگی کو عذاب بنا دیا ہے۔ سڑکوں اور راستوں کی بندش کی وجہ سے اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو آنے جانے والے طلبہ اور بالخصوص خواتین اساتذہ کو شدید پریشانی کا سامنا ہے گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے لیے راستے مسدود ہونے کے باعث متعدد اساتذہ کرام اور ملازمین سخت گرمی و موسم کی سختی میں طویل فاصلہ پیدل طے کر کے اپنی ڈیوٹی پر پہنچنے پر مجبور ہیں۔ سڑکوں پر بنائے گئے اونچے اور بغیر کسی تکنیکی معیار کے اسپیڈ بریکرز کے باعث نہ صرف گاڑیاں اور ایمبولینس خراب ہو رہی ہیں بلکہ مریضوں کی بروقت ہسپتال منتقلی بھی انتہائی دشوار ہو چکی ہے۔ قلات کے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام، ضلع انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں سے اپیل کی ہے کہ سکیورٹی کے نام پر شہریوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ بند راستے اور سڑکیں فوری کھول کر اسپیڈ بریکرز کو معیار کے مطابق بنایا جائے تاکہ تعلیمی اور روزمرہ زندگی کی سرگرمیاں بحال ہوسکیں۔

بقیہ 24

کا نظام مفلوج ہو گیا ہے۔ نالیاں بند ہونے کے باعث گندا پانی گلیوں اور سڑکوں پر جمع رہتا ہے اور اب یہ پانی متعدد مکینوں کے گھروں میں بھی داخل ہو رہا ہے، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات اور مالی نقصان کا سامنا ہے۔ تعفن، مچھروں کی افزائش اور مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ بھی بڑھ گیا ہے، جبکہ بچوں، بزرگوں اور خواتین کی آمد و رفت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ بلدیاتی اداروں اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شاہی باغ میں فوری طور پر صفائی مہم شروع کی جائے، بند نالیوں کی صفائی اور نکاسی آب کے نظام کو بحال کیا جائے، تاکہ شہریوں کو اس سنگین مسئلے سے نجات مل سکے اور علاقے میں صحت مند اور صاف ماحول فراہم کیا جا سکے *۔

بقیہ 25

شفاف بنانے، واجبات کی بروقت وصولی اور ریونیو انتظامات سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اس موقع پر بی آر اے کے آڈٹ یونٹ کو مزید فعال بنانے اور اس کی استعدادِ کار میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ تمام کاروباری اداروں، کمپنیوں اور سروس پرووائیڈرز کے ٹیکس معاملات میں شفافیت، احتساب اور ٹیکس قوانین پر مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں صوبے بھر میں ریکوری کے عمل کو مزید تیز کرنے اور بلوچستان کے سروسز سیکٹر میں ٹیکس نیٹ ورک کو وسعت دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس ضمن میں ہوٹل مالکان، صنعتی اداروں، فیکٹریوں اور مختلف ٹھیکیداروں کے ذمے واجب الادا ٹیکس اور دیگر مالی واجبات کی جلد از جلد اور مؤثر وصولی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا تاکہ صوبائی محصولات میں خاطر خواہ اضافہ ممکن بنایا جا سکے۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ریکوری اور مانیٹرنگ کا نظام صرف چند شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے پورے بلوچستان تک توسیع دی جائے تاکہ ٹیکس نیٹ کو وسعت ملے، محصولات میں اضافہ ہو اور ریونیو نظام مزید مؤثر، شفاف اور جامع بنایا جا سکے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ گوادر اور حب جیسے اہم معاشی و صنعتی مراکز میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے دفاتر کو مزید فعال اور مستحکم بنایا جائے تاکہ مقامی سطح پر ٹیکس وصولی، مانیٹرنگ اور ریونیو سے متعلق کارروائیاں بروقت اور مؤثر انداز میں انجام دی جا سکیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط، شفاف ٹیکس نظام اور محصولات میں اضافے کے لیے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ریونیو اہداف کے حصول، ٹیکس قوانین پر مؤثر عملدرآمد، واجبات کی بروقت وصولی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششوں میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ بلوچستان کو مالی طور پر مزید مستحکم اور خود کفیل بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی مجموعی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ادارے کو درپیش تمام انتظامی، مالی اور تکنیکی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے وسائل میں اضافہ، افرادی قوت کی استعدادِ کار بہتر بنانے کے لیے عملے کی پیشہ ورانہ تربیت، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور ادارے کی مجموعی استعدادِ کار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات کیے جائیں تاکہ اتھارٹی صوبے میں ریونیو وصولی کے اہداف کے حصول اور ٹیکس نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔ وزیر خزانہ نے مزید ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور مؤثر رابطہ کار کو یقینی بنایا جائے، جبکہ ٹیکس وصولی کے طریقہ کار کو وقتاً فوقتاً ایف بی آر کے مؤثر اور جدید نظام سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ ٹیکس انتظامیہ مزید مضبوط، مربوط اور مؤثر انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکے۔ انہوں نے بی آر اے کے افسران اور عملے کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعدادِ کار میں اضافے پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ انہیں ملک کے معیاری تربیتی اداروں میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جائے تاکہ ٹیکس چوری اور ٹیکس سے بچنے والے افراد، کاروباری اداروں، صنعتی یونٹس اور دیگر سروس فراہم کنندگان کی مؤثر نشاندہی کرتے ہوئے قانون کے مطابق کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے

بقیہ 1

ہوجائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں لیکن انہوں نے نوکری بھی اسی تنخواہ میں کرنی ہے اور باتیں بھی بڑی بڑی کرنی ہیں، جمعیت علماء اسلام صوبوں کے قیام کی اصولی طور پر مخالف نہیں لیکن کیا یہ وقت صوبوں کے قیام کے لیے درست ہے؟، بلوچستان میں حکومت کا حصہ نہ بننے کا فیصلہ کیا ہے، محمود خان اچکزئی علاقائی، حلقے یا قومیت کے بجائے ملکی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس بلائیں جس میں مسائل پر بات ہو، ملک میں سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے، نوجوانوں کو جذباتی ہو کر تحریک نہیں بلکہ تجربہ کار سیاستدانوں کی تقلید کرنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی، فضل قادر مندوخیل، جمعیت علماء اسلام کے رہنما ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، آغا محمود شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ابتر ہو چکے ہیں مسلح گروہ فعال ہیں عوام پریشان ہیں لوگ اپنے علاقوں میں نہیں جاسکتے نہ گھروں میں محفوظ ہیں لیکن معاملات چلانے والے صورتحال سے غافل ہیں ملک میں اس وقت کوئی بھی قومی پالیسی نہیں ہے جس سے ملک کو بحرانوں سے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کا استعمال مسائل حل نہیں ہے اس سے مسائل الجھتے ہیں آج کشمیر کے لوگ بھی اضطراب میں ہیں 2 ماہ سے وہ کہہ رہے ہیں کہ مسائل کا حل نکالیں حکومت نہ انہیں جواب دے رہی ہے اور نہ کردار ادا کرنے دے رہی ہے اس وقت قومی سطح پر مشاورت اور انصاف پر مبنی پالیسی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبے، ڈویژن، اضلاع، تحصیلیں بنانا انتظامیہ معاملہ ہے بھارت میں بھی صوبے بنے ہمیں ملک کی انتظامی ساکھ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی ہمارے برخوردار ہیں وہ وقت سے کچھ پہلے بالغ ہو گئے ہیں ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ان کا بیان ذاتی حیثیت میں دیا گیا ہے یا نہیں، وہ کابینہ کے رکن ہیں کیا انہوں نے اس بیان سے قبل وزیراعظم کو اعتماد میں لیا ہے؟ وزیراعظم کو بھی اس پر وضاحت کرنی چاہیے یا پھر محسن نقوی نے کسی اور کی طرف سے یہ بات کی ہے اسے بھی واضح کیا جائے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ صوبے بنانا بری بات نہیں ہے لیکن کیا یہ وقت ہے کہ ملک میں صوبے بنائے جائیں؟ بغیر تیاری کے ایک ایسے اقدامات نہیں کیے جاسکتے جب فاٹا کا انضمام کیا گیا اس وقت بھی میں ایک سال تک چیختا رہا کہ انضمام نہ کیا جائے لیکن وہ فیصلہ بھی ہم پر تھونپ دیا گیا اس وقت فاٹا کے عوام سے نہیں پوچھا گیا کہ وہ الگ صوبہ، ضلع یا انضمام چاہتے ہیں آج کہا جا رہا ہے کہ ہم سے غلطی ہوگئی ملک کوئی کیک نہیں جسے چھری کے ساتھ کاٹ لیا جائے کیا ملک اس وقت نئے صوبوں کے قیام کے لیے تیار ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ جب 5 بھائیوں کے مشترکہ گھر میں آگ لگی ہو تو وہ آگ بجھائیں گے یا پھر گھر کو تقسیم کریں گے؟ یہ مہنگائی، بدامنی سمیت اہم معاملات سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ایک الگ بحث شروع کر کے اس میں الجھا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اصولی طور پر صوبوں کے قیام کے خلاف نہیں ہے لیکن اگر نئے صوبوں کا قیام قومیتوں، انتظامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے تو اس کی کیا شکل بنے گی کیا عوام اسے تسلیم کریں گے اور ان کا ردعمل کیا ہوگا کہ یہ چیزیں دیکھنی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مشکل مسئلے کو آسانی سے پیش کر کے اس میں ہاتھ ڈال دیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی کی جانب سے کوئٹہ میں جرگہ میں بلائے جانے کا علم نہیں لیکن محمود خان اچکزئی قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہیں وزیراعظم کے بعد ان کی اپنی حیثیت ہے انہیں ایک حلقے یا قومیت نہیں بلکہ پوری اپوزیشن جماعتوں کا مشترکہ اجلاس بلانا چاہیے جس میں ملکی سطح کے مسائل پر بات ہو اور پالیسی مرتب کی جائے اگر وہ نہیں کر سکتے تو پھر جمعیت علماء اسلام ملکی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس بلائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ میری پوری زندگی جمعیت علماء اسلام کے نظریے کو فروغ دینے میں گزری ہے دنیا بھر میں جمہوریت، آمریت، کیمونزم کے نظام ناکام ہو چکے ہیں اس وقت مغربی سرمایہ دارانہ اور ظلم و جبر، عسکریت کا نظام رہ گیا ہے ہم نے ہمیشہ آئین کے مطابق قرآن وسنت کی روشنی میں جمہوری نظام کی بات ہے ملک میں مارشل لاء لگے، سیاستدانوں کو موقع نہیں دیا گیا جب حکومتیں بنیں تو وہ اسٹیبلشمنٹ کی انجینئرنگ دھاندلی سے بنائی گئیں جو انہی کی ایماء پر کام کرتی رہیں ملک کو آئین کے مطابق چلانے کے لیے مسلسل بات کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت نہیں ہے، پارلیمنٹ کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے اب ہم نے کیا کرنا ہے؟ اسکا آج بھی ہمارے پاس ہے اور کل بھی تھا ملک کو آئین کے مطابق چلایا جائے، عوام کا اعتماد بحال کیا جائے اور جبر کے بجائے عوام کی مرضی سے حکومت بنائی جائے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی حکومت سے کہیں کہ مستعفی ہو جائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں لیکن انہوں نے نوکری بھی اسی تنخواہ میں کرنی ہے اور باتیں بھی بڑی بڑی کرنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18ویں ترمیم میں آئین کی اصلاح کی گئی 9 ماہ تک اس میں مشاورت ہوئی 26ویں آئینی ترمیم میں بھی جمعیت علماء اسلام واحد جماعت تھی جس نے مذاکرات کر کے 34 شقوں کو ختم کروایا، سودی نظام کا خاتمہ، مدارس، وفاقی شرعی عدالت سمیت دیگر مطالبات پر عملدرآمد کروایا آج حکومت ان پر عملدرآمد نہیں کر رہی 27ویں کے بعد 28ویں ترمیم میں اب آئین کی روح کے منافی اور برے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن ہم اس پر جدوجہد جاری رکھیں گے ہم کسی کو حق نہیں دیں گے کہ آئین و پارلیمنٹ کو کھولنا بنائے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں ایک دوسری کی حریف ہوتی ہیں لیکن جب سیاستدان اسٹیبلشمنٹ سے سمجھوتہ کر کے مرضی کے مطابق 5 سال ڈالتا ہے اس کا ملبہ تمام سیاستدانوں پر نہ ڈالا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت تک فیصلہ یہی ہے کہ ہم حکومت میں شامل نہیں ہو نگے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بھی اس حوالے سے ملاقات کی تھی لیکن ہماری جماعت اب تک اس نتیجے پر نہیں پہنچی کہ ہم حکومت کا حصہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں سب سے بڑی تحریک جمعیت علماء اسلام چلا رہی ہے ہم نے پنجاب کے ایسے شہر میں جلسہ کیا جو نہ ضلعی اور نہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہے وہاں بھی جو عوام آئی وہ اب تک لوگوں سے ہضم نہیں ہو رہی سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ نوجوان جذباتی ہوتے ہیں لیکن نئے چہرے فلموں کی اصطلاح ہے سیاست ان کی نہیں جو لوگ سیاست میں وقت گزار چکے ہوتے ہیں وہ تجربے کی بناء پر بہتر طریقے سے فیصلے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نوجوانوں سے امیدیں وابستہ ہیں ہم چاہتے ہیں کہ وہ جذبات میں ایسی تحریک نہ شروع کریں جس سے بحران پیدا ہو۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ قابل احترام ہیں ان سے ملاقات ہوئی تھی اس وقت مجھے علم نہیں کہ وہ وزیراعلیٰ بن رہے ہیں یا نہیں۔

بقیہ 2

پروگرام سے متعلق مذاکرات ہونگے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے متعلق معاملہ جلد کسی ایک نتیجے پر پہنچ جائے گا، یہ کوئی پیچیدہ مسئلہ نہیں، آبنائے ہرمز کا کھلنا پہلے مرحلے کی کامیابی ہوگی، دوسرے مرحلے میں ایران کے جوہری معاملے پر بات چیت کی جائے گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکا اپنے موقف پر قائم ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر کوئی فیس عائد نہیں ہوگی، تاہم اگر کوئی دوسرا فریق ایسا کرنے کی کوشش کرے گا تو امریکا بھی اس کے مطابق جواب دے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکا کا آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول ہے اور ایران کے پاس یہ آخری موقع ہے کہ وہ مجوزہ دستاویز پر دستخط کر دے۔۔۔۔۔۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے سینئر مشیر میجر جنرل محسن رضاعی نے کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز میں کسی دوسرے رستہ کی اجازت نہیں دے گا۔ ایران اپنے موقف پر قائم ہے کہ ہرمز امریکا کی شرائط پر دوبارہ نہیں کھلے گی۔ ایک انٹرویو میں محسن رضاعی نے کہا کہ اگر جنگی جہاز بھی لایا گیا تو اسے بھی تباہ کر دیا جائے گا۔ اگر امریکا نے فوج اتاری تو وہ بھی نشانہ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سے جہاز ایران کی وارننگ پر واپس مڑ رہے ہیں جبکہ ایسے جہاز جنہیں امریکا ہرمز میں دھکیلتا ہے وہ نقصان اٹھاتے ہیں اور پھر خود ہی واپس مڑ جاتے ہیں۔ سینئر مشیر نے انکشاف کیا کہ ایران نے یوکرین میں تین اہداف پر حملوں کی تیاری کر لی تھی تاہم یوکرین نے فون کر کے ایرانی جہاز پر حملے کو اپنی غلطی قرار دیا جس پر حملے کا ارادہ ترک کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اس وقت یوکرین کے دعوے کا جائزہ لے رہا ہے تاہم واضح کیا کہ یوکرین کو ہر صورت نتائج بھگتنا ہوں گے، یوکرین کو ہر صورت قیمت چکانا ہوگی۔

بقیہ 3

مطابق وزیراعظم اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران سعودی ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے۔ ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے دوطرفہ تعلقات، باہمی تعاون اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنما خطے کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے اہم علاقائی وبین الاقوامی امور پر بھی گفتگو کریں گے۔

بقیہ 4

2035 تک صاف توانائی کا حصہ 90 فیصد تک بڑھانا ہے، پاکستان اپنے ایندھن کے درآمدی بل میں کمی چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے بیٹری انرجی اسٹوریج کو مقامی سطح پر فروغ دیا جائے گا۔ بیٹری اسٹوریج فلیکسیبلٹی 2026 کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر توانائی نے کہا کہ حکومت بیٹری اسٹوریج کی مقامی صنعت کے قیام، مقامی انجینئرنگ، سسٹم انٹیگریشن اور بیٹری مینجمنٹ سافٹ ویئر کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے جبکہ وزارت صنعت مقامی بیٹری مینوفیکچرنگ پالیسی کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قومی بیٹری انرجی اسٹوریج فریم ورک تیار کر رہی ہے جس میں حفاظتی معیارات، گرڈ کنکشن اور سرمایہ کاری کے قواعد شامل ہوں گے۔ پاکستان کی سولر توانائی کی صلاحیت 38000 میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے جبکہ ملک کی بجلی پیداوار میں صاف توانائی کا حصہ 55 فیصد ہو گیا ہے۔ اویس لغاری نے بتایا کہ حکومت نے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کے لیے قومی اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کر دی ہے، ٹیکنیکل اور ریگولیٹری ورکنگ گروپس تشکیل دے دیے گئے ہیں اور بجلی تقسیم کار کمپنیوں میں بیٹری انرجی اسٹوریج کے پائلٹ منصوبوں کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے حاصل ہونے والا ڈیٹا مستقبل کی ریگولیٹری پالیسی کی بنیاد بنے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ پاکستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی تقسیم شدہ توانائی منڈیوں میں شامل ہو چکا ہے اور حکومت سرمایہ کاروں کو واضح اور طویل المدتی ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ کانفرنس کی سفارشات کو براہ راست حکومتی پالیسی سازی کا حصہ بنایا جائے گا کیونکہ حکومت نمائشی رپورٹس نہیں بلکہ قابل عمل اور حقیقت پر مبنی تجاویز چاہتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی توانائی کا مستقبل مقامی بیٹری اسٹوریج، مقامی انجینئرز اور مقامی مینوفیکچرنگ سے وابستہ ہے۔

بقیہ 5

مذاکرات کے لیے وزیراعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے راجہ ناصر عباس کا کہنا تھا اپوزیشن نے ہمیشہ مذاکرات اور سیاسی روابط سے مسائل کے حل کی بات کی، محمود خان اچکزئی نے کہا پارلیمنٹ میں کانسٹیٹیوشن روم میں ملاقات کر لیتے ہیں، اچکزئی نے رانا ثنا کو یہاں تک کہا کہ آپ کی رہائشگاہ پر ملاقات بھی ممکن ہے، لیکن حکومت خود سیاسی ملاقات اور مذاکرات کے لیے سنجیدہ نہیں ہے، حکومت مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ سیاسی ڈائیلاگ نہیں کرنا چاہتی۔ اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس نے کہا کہ اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیراعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے، اربعین پر عراق آیا ہوں، اگر مذاکرات کل بھی ہوں تو آج ہی واپس پاکستان آ جاں گا۔ ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مذاکرات میں سنجیدہ ہوتی تو اپوزیشن پر انسداد دہشتگردی کے پرچے نہ کراتی، مذاکرات کے لیے مثبت ماحول ہوتا ہے، بدقسمتی سے حکومت خرابی پیدا کر رہی ہے، حکومت مذاکرات کرنا چاہتی تو اب تک اپوزیشن قیادت کی اڈیالہ ملاقات کرا دیتے، اپوزیشن قائدین کے علاوہ بہنوں تک کو ڈیالہ ملاقات نہیں کرنے دی جارہی۔

بقیہ 6

قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی تھا۔ بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کا اقدام نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس سے خطے کے امن و استحکام کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کے اظہار، ان کی عظیم قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے اور عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی جانب مبذول کرانے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، جنہیں پوری پاکستانی قوم سلام پیش کرتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کا موقف واضح، اصولی و غیر متزلزل ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال، جبر، محاصرے اور انسانی حقوق کی پامالیوں سے کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی جدوجہد کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم کشمیر کے معاملے پر متحد ہے اور کشمیری عوام کو بھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (OIC) اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں، ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیوں، اظہار رائے پر پابندیوں اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوششوں کا فوری نوٹس لیں اور بھارت کو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کا پابند بنائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کی جائز جدوجہد میں ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ، پائیدار اور پرامن حل تک اپنی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے۔

بقیہ 7

کے لیے رابطے میں ہیں۔ توقع ہے کہ معاملات طے پانے کے بعد یہ رقم رواں ماہ کے دوران پاکستان کو دوبارہ موصول ہو جائے گی، جس سے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا ملے گا اور بیرونی مالیاتی پوزیشن مزید مستحکم ہوگی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ ماہ جولائی کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 2.2 ارب ڈالر کی بیرونی ادائیگیاں کیں، جن میں چین سے حاصل کیے گئے ایک ارب 30 کروڑ ڈالر کے کمرشل قرض کی واپسی بھی شامل تھی۔ اب حکومت اسی قرض کی ری فنانسنگ کے ذریعے دوبارہ مالی وسائل حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کم کیا جا سکے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق رواں مالی سال کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انٹربینک مارکیٹ سے سات ارب ڈالر سے زائد کی خریداری کی توقع ہے۔ انٹربینک مارکیٹ سے حاصل کیے جانے والے ڈالرز بیرونی قرضوں اور دیگر بین الاقوامی ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ سرکاری زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق چین سے ری فنانسنگ کی بروقت تکمیل نہ صرف پاکستان کی بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ اس سے سرمایہ کاروں کے اعتماد، مالیاتی استحکام اور زرمبادلہ کے ذخائر کی پوزیشن کو بھی تقویت ملنے کی توقع ہے۔

بقیہ 8

بھٹو اچھی حکمت عملی اپنائے ہوئے ہیں، بلاول بھٹو کو آخری بال تک لڑائی کرنی چاہیے، بلاول بھٹو کو 10 اگست تک الٹی گنتی رکھنی چاہیے، 10 اگست کے بعد گنتی سیدھی ہو جائے گی، (ن) لیگ آزاد کشمیر میں حکومت بنائے گی، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر میں اپوزیشن کا کردار نبھائے گی، آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کا دور شروع ہوگا، پیپلز پارٹی نے انتہائی غیر سنجیدہ الزامات بہت سنجیدگی سے لگائے ہیں، کالعدم ایکشن کمیٹی کے ساتھ ملکر سازش کی گئی، ایک ایک کا نام ثابت کریں گے، میرا الزام ثابت نہ ہو تو جو سزا دیں گے لینے کو تیار ہوں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا اپنے کارکن کے قتل کا الزام غیر سنجیدہ ہے، ایک بیان آ رہا ہے کہ بزرگ آدمی ہارٹ اٹیک سے فوت ہوئے، ابھی طے نہیں ہوا کہ ڈنڈا لگنے یا ہارٹ اٹیک سے وفات ہوئی، پیپلز پارٹی نے ایل اے 31 کے اپنے امیدوار پر قاتلانہ حملے کا کہا، پتا چلا کہ ایل اے 31 کے امیدوار کو گالیاں نکالی گئیں، کیا گالیاں نکالنے سے قاتلانہ حملہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک افواہ اڑائی گئی کہ پیپلز پارٹی کے ایم این اے کو زخمی کر دیا گیا لیکن پتہ کروایا گیا تو ایک ایم این اے گاڑیوں کے ساتھ پولنگ اسٹیشنز میں آئے، فائرنگ کی، یہ سب ووٹنگ روکنے کیلئے سانگھڑ کے ایم این اے صلاح الدین جونیجو نے کیا اور جب صلاح الدین جونیجو چوتھے پولنگ اسٹیشن پر گئے تو عوام نے شور شرابہ کیا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہم نے کہا کہ ایم این اے کا بازو ٹوٹ گیا ہے تو ہسپتال لائیں اور پرچہ دیں لیکن بعد میں کہا گیا ایم این اے کا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے، ہم نے کہا اس کا میڈیکل کروائیں تو پھر کہا گیا کہ ایم این اے کے انگوٹھے کو گولی چھو کر گزری، ہم نے کہا ڈاکٹر سے لکھوا دیں کہ گولی انگوٹھے کو چھو کر گزری ہے تو پرچہ دے دیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ گولی انگوٹھے کو چھو کر نہیں گزری بلکہ ایم این اے کے پاس سے گزری ہے، ایک ایم این اے کا کیا کام ہے کہ دوسرے صوبے کی پولیس کو پولنگ اسٹیشنز پر لے جائے، ساتوں حلقوں میں 53 فیصد ٹرن آؤٹ رہا ہے، بلاول بھٹو کو ان کے لوگوں نے گمراہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم ایکشن کمیٹی کے ساتھ ملکر سازش کی گئی، ایک ایک کا نام ثابت کریں گے، میرا الزام ثابت نہ ہوتو جو سزا دیں گے لینے کو تیار ہوں، ایل اے 28 میں پولنگ کا سامان نہیں پہنچ سکا، اس کو بھی پیپلز پارٹی اور ایکشن کمیٹی نے مل کر روکا۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی کی گفتگو سے ذاتی طور پر سخت نالاں اور متفق نہیں ہوں، محسن نقوی کو کابینہ رکن کے طور پر وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کو مخاطب نہیں کرنا چاہیے تھا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر قوم کے ہیرو ہیں۔ قومی ہیرو کو اس طرح کہنا کہ وہ ریڈ لائن کراس نہیں کرنا چاہتے یہ گفتگو درست نہیں، محسن نقوی کی باتوں کا جواب دینا چاہتا تھا لیکن پارٹی پالیسی آ گئی، پارٹی پالیسی ہے کہ محسن نقوی کی باتوں کا جواب نہ دیں، نظرانداز کریں، محسن نقوی کی باتوں کا جواب دیتا تو انہیں پتا چلتا، محسن نقوی چھوٹے پوئنٹس پر بات کرنا چاہتے ہیں تو کر سکتے ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر نے توثیق کی ہے تو اچھا کیا، صوبے بنانے کی بات میں یہ کہاں سے آگیا کہ 18 گھنٹے کام کریں۔ محسن نقوی نے کہا تاجر سیاستدانوں کو الیکشن مہم کیلئے پیسے دیتے ہیں، تاجر کس سیاستدان کو پیسے دیتے ہیں، محسن نقوی اس سیاستدان کا نام بتائیں، ہم محسن نقوی سے پوچھیں گے، ہمیں محسن نقوی سے پوچھنے سے روک دیا گیا ہے، پارٹی نے نواز شریف کی رضامندی سے فیصلہ کیا محسن نقوی نے جن تاجروں کی تقریب میں بات کی، اس میں وار دا پہلے بھی بیٹھے ہوئے تھے، صوبے بنانے سے متعلق بحث اچھی بات ہے، پارٹی میں کوئی بات نہیں ہوئی، جنوبی پنجاب اور بہاولپور صوبے کی میری قرارداد کو اسمبلی نے منظور کیا تھا، صوبے بنانے سے پہلے نیشنل کمیشن بنایا جائے، ڈیڈلائن لوگ خود اپنے پاس سے بنا رہے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کو نئے صوبوں سے متعلق اپنا موقف دینا چاہیے، بانی پی ٹی آئی کو ہم نے جیل میں نہیں رکھا، ہم نے کہا تھا کہ 9 مئی کرو؟۔

بقیہ 9

کہ آزاد کشمیر کے الیکشن فری اینڈ فیئر ہوئے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ آزاد کشمیر انتخابات کے اگلے مرحلے میں 10 نشستوں میں سے 7 ہم جیت جائیں گے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ پیپلز پارٹی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں بھی پروپیگنڈا کرتے ہوئے داخل ہوئی، آزاد کشمیر انتخابات کے تیسرے مرحلے کے بعد پیپلز پارٹی نتائج کو تسلیم کرلے گی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ترقی پر آزاد کشمیر کے لوگوں نے ن لیگ کو ووٹ دیا، ن لیگ آزاد کشمیر میں اتحادی نہیں اپنی حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ (ن) لیگ کا ایسا کوئی اجلاس نہیں ہوا جس میں نئے صوبوں سے متعلق واضح موقف اپنایا گیا ہو، نئے صوبوں سے متعلق کوئی بات ابھی ایجنڈے پر نہیں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ پارلیمانی جمہوری نظام اور 1973 کے آئین میں کوئی کمی نہیں، یہی نظام گزشتہ پچاس ساٹھ سال سے پورے ملک کو سنبھالے ہوئے ہے، بہت سے مسائل آئے، مارشل لا اور آمریت بھی آئی، آئین ملک اور وفاق کو جوڑے رکھا۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنما نے کہا کہ اس نظام میں کمی نہیں، کمی ہم میں ہے جو ہم نے اس آئین پر عمل نہیں کیا، ہم اس نظام اور آئین پر سچائی کے ساتھ عمل کریں تو یہ ڈیلیور کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئین کی خلاف ورزی کریں نظام کو آسیب کے طرح جکڑے رکھیں تو یہ کام کیسے کرے گا، یہی سسٹم اور یہی آئین نصف صدی تک کامیاب رہا آئندہ بھی کامیاب ہوگا۔

بقیہ 10

اسماعیل خان پہنچیں، جہاں جی پی او چوک پر پی ٹی آئی کارکنوں اور انصاف اسٹوڈنٹس فیڈریشن نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ علیمہ خان کو ریلی کی صورت میں حق نواز پارک اور توپانوالہ چوک لایا گیا۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی مولانا نسیم شاہ، ایم این اے شاہد خٹک، خیبر پختونخوا کے وزیر برائے آئی ٹی شفقت ایاز، وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی برائے فنی تعلیم محمد عثمان خان بیٹنی اور دیگر رہنما بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے علیمہ خان نے کہا کہ عمران خان کی رہائی کیلئے عوام کے درمیان آئی ہوں، وہ گزشتہ تین برس سے قید ہیں اور گزشتہ نو ماہ سے قید تنہائی میں ہیں، ان کی ایک آنکھ بھی متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے تحریک انصاف کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی اور سب سے زیادہ سختیاں پنجاب میں کی گئیں، ان کے مطابق عمران خان کو یقین ہے کہ عوام باشعور ہو چکے ہیں اور نوجوان نسل ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرے گی۔ علیمہ خان نے کہا کہ عمران خان جیل میں رہتے ہوئے بھی ملک کی سلامتی کی جنگ لڑ رہے ہیں، اس لیے کارکنوں کو بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے۔

بقیہ 11

نشستوں پر کامیاب ہونے والے لیگی ایم ایل ایز کو کابینہ میں نہ لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے آزاد جموں و کشمیر میں حکومت سازی کے لیے پارٹی پالیسی واضح کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق سینئر لیگی رہنماؤں نے پارٹی سربراہ کو مشورہ دیا کہ مہاجرین کی نشستوں پر کامیاب ہونے والے ایم ایل ایز کو کابینہ میں رکھنے سے ریاست کشمیر کے خزانے پر مالی بوجھ بڑھتا ہے۔ سینئر لیگی رہنماؤں نے مسلم لیگ (ن) کشمیر کے سینئر رہنماؤں سے حالیہ دنوں میں ہونے والی ملاقاتوں میں پارٹی پالیسی واضح کر دی ہے، دوسری جانب مسلم لیگ (ن) کشمیر کے سینئر رہنماؤں نے وزارت عظمیٰ کی نشست کے لیے لابنگ شروع کر دی۔ ذرائع نے کہا کہ کشمیر میں حکومت سازی کے لیے مختصر کابینہ رکھی جائے گی، سینئر اور تجربہ کار رہنماؤں کو کابینہ میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 12

اور نیلامی کا طریقہ کار شامل کر دیا گیا ہے، عوامی عہدیدار کو ملنے والا ہر تحفہ 30 روز میں توشہ خانہ میں جمع کرانا لازمی ہوگا، مقررہ مدت میں تحفہ توشہ خانہ میں جمع نہ کرانے پر سخت جرمانہ عائد ہوگا، خلاف ورزی پر تحفے کی مارکیٹ قیمت سے 5 گنا تک زیادہ جرمانہ ہو سکتا ہے۔ سرکاری ملازم نے خلاف ورزی کی تو جرمانے کے ساتھ محکمانہ کارروائی بھی ہوگی، توشہ خانہ میں موجود تمام تحائف کھلی نیلامی کے ذریعے فروخت کیے جائیں گے، سرکار سے تنخواہ لینے والا شخص توشہ خانہ سے تحائف حاصل نہیں کر سکے گا، تحائف کی نیلامی سے حاصل رقم کی پسماندہ علاقوں میں بچوں کی ابتدائی تعلیم پر خرچ ہوگی۔ ایکٹ کا اطلاق تمام عوامی عہدیداروں اور سرکاری وفود کے نجی ارکان پر ہوگا، سرکار سے تنخواہ، مراعات یا فوائد لینے والا ہر عہدیدار توشہ خانہ ایکٹ کا پابند ہوگا، قواعد توشہ خانہ مینجمنٹ اینڈ ریگولیشن ایکٹ 2024 کی روشنی میں بنائے گئے، حکومت کو ایکٹ کی منظوری کے بعد قواعد بنانے میں سوا 2 سال کا عرصہ لگا، وفاقی کابینہ کی حتمی منظوری کے بعد سرکاری گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔

بقیہ 13

دار الحکومت روم میں شروع ہو گیا ہے، جہاں دونوں فریق فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد سے متعلق مختلف امور پر بات چیت کر رہے ہیں۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق مذاکرات میں سرحدی اور سیکیورٹی معاملات سمیت فریم ورک معاہدے سے متعلق زیرالتوا نکات پر غور کیا جا رہا ہے۔ ان مذاکرات کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان موجود اختلافات کو سفارتی ذرائع سے کم کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ دوسری جانب حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نعیم قاسم نے ان مذاکرات پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ براہ راست مذاکرات لبنان کے لیے ذلت، رسوائی اور مسلسل سمجھوتوں کے سوا کچھ نہیں لائیں گے۔ ایک ٹیلی وژن خطاب میں نعیم قاسم نے لبنانی صدر جوزف عون کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ صدر کو تمام فریقوں کے درمیان غیر جانبدار کردار ادا کرنا چاہیے تھا، لیکن وہ اس کے بجائے ایک جانب جھکا رکھنے والے اور تقسیم پیدا کرنے والے کردار میں نظر آ رہے ہیں، جوان کے منصب اور لبنان کے قومی مفاد سے مطابقت نہیں رکھتا۔ حزب اللہ رہنما نے کہا کہ لبنان کی خودمختاری اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کے بجائے مضبوط قومی مؤقف اختیار کرنا ضروری ہے۔ روم میں جاری یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب لبنان اور اسرائیل کے درمیان سرحدی کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات بدستور برقرار ہیں، جبکہ امریکا دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطوں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ 14

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء کی جانب سے 5 اگست 2019 کو بھارتی کی جانب سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35(A) کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کے غیر آئینی اقدام کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کی جائیگی۔

بقیہ 15

شفافیت، رفتار اور معیار میں نمایاں بہتری آئی بلکہ صوبہ پہلی مرتبہ 114 فیصد ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی سطح تک پہنچا، جو بلوچستان کی بڑھتی ہوئی استعداد کار کا واضح ثبوت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی کارکردگی سے متعلق منعقدہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم بھی موجود تھے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ سالانہ پیش رفت رپورٹ جاری کی ہے، جس میں گزشتہ ڈھائی سال کے ترقیاتی پروگرام، حاصل ہونے والی کامیابیوں، ادارہ جاتی اصلاحات، پالیسی اقدامات اور ریگولیٹری ریفارمز کو جامع انداز میں مرتب کیا گیا ہے تاکہ عوام اور متعلقہ اداروں کو صوبے کی ترقیاتی کارکردگی سے آگاہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ نے پی ایس ڈی پی کو مکمل طور پر آٹومیٹ کیا ہے۔ اب ترقیاتی منصوبوں کی آن لائن سمیشن، خودکار منظوری کے مراحل، ڈیٹا انٹیگریشن اور دیگر تمام متعلقہ امور ڈیجیٹل نظام کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک خصوصی موبائل ایپ بھی تیار کی گئی ہے جس کے ذریعے پی اینڈ ڈی کے افسران اور متعلقہ حکام کسی بھی ترقیاتی منصوبے کی سائٹ پر جا کر اس منصوبے کی مکمل معلومات فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً تمام ترقیاتی منصوبوں کی یونین کونسل کی سطح تک جیو ٹیگنگ بھی مکمل کی جا چکی ہے، جس سے منصوبوں کی نگرانی مزید مؤثر ہوئی ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بیورو آف اسٹیٹسٹکس کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے۔ ماضی میں اکثر ترقیاتی منصوبوں کی فیزیبلٹی کمزور ہونے کی وجہ سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پاتے تھے، تاہم اب ماہرین کی خدمات حاصل کر کے ڈیٹا اینالیسز کے نظام کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ صوبائی شماریاتی ڈیجیٹل ڈیش بورڈ لانچ کیا گیا ہے جبکہ 2010 سے 2023 تک کے سماجی و اقتصادی اشاریوں پر مبنی رپورٹ بھی شائع کی گئی ہے، جس میں گزشتہ 13 برس کے دوران بلوچستان کی ترقی، اس کے رجحانات اور عوام تک پہنچنے والے فوائد کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ کا مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ طویل عرصے سے غیر فعال تھا، جسے دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران مانیٹرنگ ٹیموں نے 2022 ترقیاتی منصوبوں کے دورے کیے، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً 378 فیصد اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے یہ یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ترقیاتی منصوبے صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، فنڈز کے درست استعمال اور عوام تک حقیقی فوائد کی فراہمی کا بھی مسلسل جائزہ لیا جائے صوبائی وزیر نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت مجموعی طور پر 6 ہزار 728 ترقیاتی اسکیمیں شامل تھیں، جن میں 3 ہزار 758 جاری منصوبے جبکہ 2 ہزار 970 نئی اسکیمیں تھیں۔ ان منصوبوں کے لیے 249 ارب روپے کا ترقیاتی حجم مختص کیا گیا تھا، تاہم مؤثر منصوبہ بندی اور انتظامی اصلاحات کے باعث 283 ارب روپے خرچ کیے گئے، جو 114 فیصد فنڈز کے استعمال کے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں وفاقی بیوروکریسی اور دیگر حلقوں کا تاثر تھا کہ بلوچستان اپنی ترقیاتی فنڈز کی استعداد کار کو 50 سے 70 فیصد سے آگے نہیں لے جاسکتا، لیکن موجودہ حکومت کی اصلاحات نے اس تاثر کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقیاتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور حکومت اس استعداد کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی میر ظہور احمد بلیدی نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے 206 ارب روپے کی صوبائی پی ایس ڈی پی منظور کی گئی ہے۔ اس میں سب سے زیادہ ترقیاتی فنڈز محکمہ مواصلات و تعمیرات کو مختص کیے گئے ہیں، اس کے بعد محکمہ آبپاشی جبکہ تیسرے نمبر پر محکمہ تعلیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں محکمہ تعلیم کو نظرانداز کیا جاتا رہا، تاہم موجودہ حکومت نے تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے اسے ترقیاتی ترجیحات میں تیسرے نمبر پر پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی پروگرام کے تحت اسکولوں کی اپ گریڈیشن، مسنگ سہولیات کی فراہمی، واش پروگرام کے ذریعے بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیاری تعلیم کے لیے درکار تمام وسائل مہیا کیے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے تعلیمی ادارے مکمل سہولیات سے آراستہ ہوں۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی بنیادی ذمہ داری ترقیاتی منصوبہ بندی، منصوبوں کی تیاری، ان کی جانچ پڑتال، منظوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران منصوبوں کی تیاری، اپریزل اور منظوری کے نظام میں نمایاں اصلاحات کی گئی ہیں جبکہ منصوبوں پر بروقت عملدرآمد اور فنڈز کے مؤثر استعمال کو بھی یقینی بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 249 ارب روپے کے مقابلے میں 283 ارب روپے خرچ کیے گئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برس اور بالخصوص مالی سال 2025-26 کے دوران مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ کو مؤثر اور فعال بنایا گیا۔ پی اینڈ ڈی کے آٹومیشن سسٹم کے تحت تمام پی سی ون مکمل طور پر ڈیجیٹائز کر دیے گئے ہیں۔ اب کسی بھی منصوبے کی ہارڈ کاپی تیار نہیں ہوتی بلکہ تمام مراحل آن لائن مکمل کیے جاتے ہیں، جس سے منصوبہ بندی کے عمل کو مزید شفاف، تیز اور مؤثر بنایا گیا ہے۔ زاہد سلیم نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ایم اینڈ ای ونگ نے 2022 ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ متعلقہ محکموں کو خامیوں کی نشاندہی کر کے اصلاحی اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں۔ 30 جون تک 45 منصوبوں پر اصلاحی کارروائی باقی تھی، تاہم تازہ ترین جائزے کے مطابق ان میں سے 40 منصوبوں پر ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے جبکہ اب صرف پانچ منصوبے ایسے رہ گئے ہیں جن پر اصلاحی اقدامات ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں مکمل ہونے والی 3 ہزار 20 ترقیاتی اسکیموں کی تصدیق کے لیے انہیں متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے گراؤنڈ ویریفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔ ابتدائی طور پر 32 منصوبوں میں خامیاں سامنے آئیں، تاہم تازہ ترین جائزے کے مطابق صرف ایک منصوبہ، جو پنجگور سے متعلق ہے، نامکمل پایا گیا، جسے مزید کارروائی کے لیے سی ایم آئی ٹی اور اینٹی کرپشن کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے کہا کہ بیورو آف اسٹیٹسٹکس نے پہلی مرتبہ بلوچستان کے 2010 سے 2023 تک کے سماجی و اقتصادی اشاریوں کا تجزیہ کیا ہے اور دیگر صوبوں، خصوصاً پنجاب اور سندھ، کے ساتھ تقابلی جائزہ بھی تیار کیا ہے تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی ٹھوس اعداد و شمار کی بنیاد پر کی جا سکے انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران سرکاری ملازمتوں کے لیے درخواست دینے والے امیدواروں کا جامع ڈیٹا بھی مرتب کیا گیا ہے۔ اس وقت محکمہ کے پاس 2 لاکھ 39 ہزار امیدواروں کا ضلع وار، صنفی اور تعلیمی بنیادوں پر مکمل ریکارڈ موجود ہے، جس کی مدد سے روزگار اور لائیو لی ہڈ پروگرام کو زیادہ مؤثر اور ہدفی بنیادوں پر تشکیل دیا جا رہا ہے تاکہ بے روزگاری میں کمی لانے اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ 16

نے تمام قانونی اور انتظامی تقاضے مکمل کرنے کے بعد دونوں نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے منگل کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کی نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے باضابطہ نوٹیفکیشن کے اجراء پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عوام سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام سے مقامی سطح پر شہریوں کو بہتر بلدیاتی اور میونسپل سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ اس اقدام سے مقامی ترقی اور عوامی مسائل کے حل میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان دیگر ایسے علاقوں میں بھی بلدیاتی اداروں کے قیام اور اپ گریڈیشن کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے جہاں اس کی ضرورت موجود ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اور قواعد وضوابط کے مطابق مقررہ معیار پر پورا اترنے والے بلدیاتی اداروں کو مرحلہ وار اپ گریڈ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے تھے، جنہیں آج عملی شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے دیگر ایسے علاقوں میں بھی، جہاں رائج قوانین اور مقررہ معیار کے مطابق شرائط پوری ہوتی ہوں، عوامی ضروریات کے پیش نظر بلدیاتی اداروں کا مؤثر اور مضبوط نظام قائم کیا جائے تاکہ شہریوں کو مقامی سطح پر بہتر اور معیاری خدمات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ 17

نے تمام قانونی اور انتظامی تقاضے مکمل کرنے کے بعد دونوں نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے منگل کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کی نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے باضابطہ نوٹیفکیشن کے اجراء پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عوام سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام سے مقامی سطح پر شہریوں کو بہتر بلدیاتی اور میونسپل سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ اس اقدام سے مقامی ترقی اور عوامی مسائل کے حل میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان دیگر ایسے علاقوں میں بھی بلدیاتی اداروں کے قیام اور اپ گریڈیشن کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے جہاں اس کی ضرورت موجود ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اور قواعد وضوابط کے مطابق مقررہ معیار پر پورا اترنے والے بلدیاتی اداروں کو مرحلہ وار اپ گریڈ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے تھے، جنہیں آج عملی شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے دیگر ایسے علاقوں میں بھی، جہاں رائج قوانین اور مقررہ معیار کے مطابق شرائط پوری ہوتی ہوں، عوامی ضروریات کے پیش نظر بلدیاتی اداروں کا مؤثر اور مضبوط نظام قائم کیا جائے تاکہ شہریوں کو مقامی سطح پر بہتر اور معیاری خدمات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ 18

گیا۔ اس موقع پر متعلقہ سیکرٹریز، ڈپٹی کمشنرز، کمشنرز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام آفیسران کو ہدایت کی کہ عوام کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر رہیں اور اپنے محکموں کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مزید متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ پانی، صحت، تعلیم اور سڑکوں سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی اہم صوبائی ترجیحات میں شامل ہیں اور ان کی فراہمی کو مزید فعال بنایا جائے، اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سیکشن کے تحت 516 منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا گیا ہے، مانیٹرنگ کو مزید مؤثر بنا کر باقی منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنائی جائے۔ پی ایس ڈی پی کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں کل 4,047 ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے تھے جن میں سے تقریباً 90 فیصد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس کی کلیکشن کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تاکہ محاصل کی شفاف وصولی اور محکموں کی مالی استعداد بہتر بنائی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کے کنٹرول کے حوالے سے بھی سخت نگرانی کی ہدایت کی تاکہ منظم طریقے سے عوام کو ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ صوبے میں پچھلے ماہ میں 53 کھلی کچہریاں منعقد کی جا چکی ہیں جن میں 953 شکایات درج ہوئیں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ آفیسران کو ہدایت کی کہ درج شدہ شکایات کا جلد ازالہ کریں اور متاثرہ افراد کو بروقت جوابدہی فراہم کریں۔ صوبائی سطح پر بارودی مواد اور مخصوص فرٹیلائزر کی فروخت، نقل وحمل پر 15 روز کے لیے پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس دوران حفاظتی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ مختلف اضلاع میں آفیسران کی رہائش کے لیے پری فیب (prefab) ہاؤسز تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اس سے سروس ڈیلیوری میں بہتری اور آفیسرز کی سہولت کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ ان تعمیراتی منصوبوں، خاص طور پر پری فیب ہاؤسز اور سرکاری عمارتوں میں پلانٹیشن کی جائے تاکہ ماحولیاتی بہتری، شجرکاری اور گریننگ کو فروغ ملے۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ صوبائی مشینری متحدہ طور پر عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے اور ہر ضلع میں عوامی مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل اور شفافیت حکومتی کارکردگی کی اہم نشانی ہے اور اس پر مسلسل مانیٹرنگ جاری رہے گی۔

بقیہ 19

ہزار الیکٹرک (ای وی) بسیں پبلک ٹرانسپورٹ کے بیڑے میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لاڑکانہ تا قمبر اور قمبر تا شہدادکوٹ پیپلز بس سروس کے نئے روٹس بھی جلد شروع کیے جائیں گے۔ یہ فیصلے سندھ کے سینئر وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن کی زیر صدارت محکمہ ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ کے ایک اہم اجلاس میں کیے گئے۔ اجلاس میں سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، سی ای او ٹرانس کراچی زبیر چنہ، پروجیکٹ ڈائریکٹر یلو لائن کمال دایو اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مختلف جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔ اجلاس میں کراچی یونیورسٹی روڈ پر مکسڈ ٹریفک لائن کا ایک حصہ ستمبر میں عوام کے لیے کھولنے کا بھی فیصلہ کیا گیا تاکہ ٹریفک کی روانی میں نمایاں بہتری لائی جا سکے۔ اس موقع پر شرجیل انعام میمن نے ہدایت کی کہ ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبے کے تمام ڈپو مقررہ ٹائم لائن کے مطابق جلد از جلد مکمل کیے جائیں، جبکہ لاڑکانہ تا قمبر اور قمبر تا شہدادکوٹ پیپلز بس سروس کے نئے روٹس بھی فوری طور پر فعال کیے جائیں۔ شرجیل انعام میمن نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سندھ حکومت کی ای وی ٹیکسی سروس کا آغاز ستمبر میں کیا جائے گا، جبکہ مرحلہ وار مزید ایک ہزار الیکٹرک بسیں بھی پبلک ٹرانسپورٹ نظام کا حصہ بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ 50 نئی ڈبل ڈیکر بسیں اکتوبر میں کراچی پہنچ جائیں گی، جس سے شہریوں کو جدید، معیاری اور آرام دہ سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونیورسٹی روڈ پر مکسڈ ٹریفک لائن کا ایک حصہ ستمبر میں عوام کے لیے کھولنے سے ٹریفک کے بہاؤ میں واضح بہتری آئے گی۔ شرجیل انعام میمن نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سندھ حکومت شہریوں کو جدید، محفوظ، ماحول دوست اور قابل اعتماد پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 20

کرنے اور موبائل فون نیٹ ورک عارضی طور پر بند کرنے کی تجاویز زیر غور ہیں، تاہم اس حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس اہلکاروں کو جدید تھرمل گنز سے لیس کر دیا گیا ہے، جبکہ کوئٹہ کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ چیکنگ کا عمل بھی تیز کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے یوم آزادی کے موقع پر عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہائی الرٹ ہیں۔ شہریوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ سیکیورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

بقیہ 21

۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس مجوزہ معاہدے کے تحت خلیج فارس میں داخل ہونے والے تجارتی جہاز ایران کے زیر انتظام بحری راستے سے گزریں گے جبکہ خلیج سے باہر آنے والے جہاز عمان کے زیر انتظام راستے کو استعمال کریں گے۔ دونوں ممالک بحری سلامتی، رہنمائی اور سمندری ماحول کے تحفظ کی خدمات کے عوض سروس فیس وصول کریں گے تاہم حکام نے کہا ہے کہ مذاکرات ابھی جاری ہیں اور حتمی معاہدے کی شکل میں تبدیلی بھی آ سکتی ہے۔ ایک علاقائی ذرائع نے بتایا کہ اس مجوزہ معاہدے کو ایران کی بندرگاہوں پر عائد امریکی بحری ناکہ بندی کے خاتمے سے بھی منسلک کیا گیا ہے اگر امریکا ناکہ بندی ختم کرنے پر آمادہ ہوتا ہے تو معاہدے کو حتمی شکل دی جاسکتی ہے۔ قبل ازیں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ بھی اس بات کی تصدیق کر چکے ہیں کہ ایران اور عمان کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے تاہم ابھی کوئی حتمی معاہدہ طے نہیں پایا۔ دوسری جانب عالمی شپنگ کمپنیوں نے امن مذاکرات کے باوجود محتاط رویہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ بحری ٹریفک کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی تعداد معمول سے کم ہے جبکہ حالیہ حملوں اور سیکیورٹی خدشات کے باعث کئی جہاز اب بھی متبادل راستے اختیار کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کی سب سے اہم سمندری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے جہاں سے عالمی خام تیل اور مائع قدرتی گیس کی تقریباً 20 فیصد ترسیل ہوتی ہے۔ اس لیے اگر ایران، عمان اور دیگر متعلقہ فریق کسی قابل قبول معاہدے پر پہنچ جاتے ہیں تو نہ صرف عالمی تجارت بحال ہوگی بلکہ تیل کی قیمتوں میں بھی مزید استحکام آنے کا امکان ہے۔

بقیہ 22

کے مطابق لکی مروت میں سیکیورٹی فورسز نے خوارج کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے، جبکہ کارروائیوں کے دوران متعدد خوارج کو ہلاک بھی کیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا۔ ذرائع کے مطابق آپریشن میں فتنۃ الخوارج کے متعدد دہشتگردوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات بھی ہیں۔

بقیہ 23

کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں بتائی گئی، جس میں گزشتہ اور رواں مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات، متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے گزشتہ مالی سال کی کارکردگی رپورٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پیش کی، جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کا مقررہ ہدف مکمل طور پر حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بجٹ میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل یقینی بنائی گئی، جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کے ساتھ 2,966 ترقیاتی منصوبے پائی تکمیل تک پہنچائے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران 2,280 ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے مؤثر مانیٹرنگ اور سخت نگرانی کا نظام وضع کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ترقیاتی اہداف کے کامیاب حصول پر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات، چیف سیکرٹری، سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات اور متعلقہ افسران کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی اور تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل گڈ گورننس، مؤثر مانیٹرنگ اور مضبوط نگرانی کے نظام کا ثمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی پر خرچ کی جائے گی، جبکہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم اور مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ڈائریکٹوریٹ کی مؤثر نگرانی سے بدعنوانی اور کرپشن کی مؤثر روک تھام ممکن ہوگی اور ترقیاتی فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر ضلع اور ہر شہری تک پہنچائے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ رواں مالی سال کے ترقیاتی اہداف بھی مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں گے تاکہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کی نئی منزلوں کی جانب مزید تیزی سے گامزن کیا جاسکے اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر شعیب احمد نوشیروانی، میر محمد صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 24

افواج مون سون ہنگامی صورتحال میں سول اداروں کی معاونت کیلئے تیار ہیں۔ منگل کو آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں مون سون سیزن کے دوران ممکنہ آفات سے نمٹنے کیلئے کیے گئے انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے فیلڈ مارشل کو نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر کی آپریشنل صلاحیتوں، نگرانی کے نظام اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قدرتی آفات سے نمٹنے کی قومی صلاحیت کو مضبوط بنانے کیلئے این ڈی ایم اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انفراسٹرکچر کے تحفظ، مؤثر ادارہ جاتی رابطہ کاری اور بروقت ردعمل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ انسانی جانوں اور اہم قومی انفراسٹرکچر کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں نقصانات کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج قدرتی آفات کے دوران ریلیف، ریسکیو اور بحالی کی سرگرمیوں میں سول اداروں کی ہر ممکن معاونت کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

بقیہ 25

پر نومبر 2023 کے حملے میں یہ افراد شہید ہوئے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان شہدا کی نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد تدفین کر دی گئی۔ دوسری جانب غزہ میں اب بھی اسرائیلی حملے جاری ہیں۔

بقیہ 26

ہوئے رواں سال کے پہلے سات ماہ کے دوران مجموعی طور پر 18 لاکھ 38 ہزار 689 سمز بلاک کر دیں۔ پی ٹی اے کے مطابق جنوری سے جولائی 2026 کے دوران 6 لاکھ 91 ہزار 102 غیر قانونی طور پر استعمال ہونے والی سمز بند کی گئیں، جبکہ فوت شدہ افراد کے قومی شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ 9 لاکھ 3 ہزار 230 سمز بھی بلاک کر دی گئیں۔ پی ٹی اے حکام کے مطابق متعدد بار انتباہ کے باوجود فوت شدہ افراد کے شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ سمز کا استعمال جاری تھا، جس کے باعث متعلقہ سمز کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پی ٹی اے نے مزید بتایا کہ منسوخ اور ایکسپائرڈ قومی شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ 2 لاکھ 44 ہزار 357 سمز بھی بند کر دی گئی ہیں تاکہ غیر قانونی استعمال کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے۔ غیر ملکی سمز کی غیر قانونی فروخت کے خلاف بھی پی ٹی اے نے ملک بھر میں کریک ڈاؤن جاری رکھا۔ پی ٹی اے کے مطابق 25 چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران 8 ہزار 51 غیر ملکی سمز برآمد کی گئیں، جبکہ 37 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی حکام نے کہا کہ غیر قانونی سمز کے استعمال کی روک تھام، شناختی نظام کے غلط استعمال کے خاتمے اور ٹیلی کام نیٹ ورک کو محفوظ بنانے کے لیے ملک بھر میں کارروائیاں آئندہ بھی بلاتعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ 27

(ن) اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کے درمیان نیشنل میڈیا اور سوشل میڈیا پر لفظی جنگ جاری ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے اپنے ویڈیو پیغام میں مسلم لیگ (ن) کو مخاطب کرتے ہوئے کہا میرے (ن) لیگی دوستو، ذرا غور سے سنیے ٹک ٹاک، ٹک ٹاک، آپ کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ بلاول بھٹو کے اس بیان پر پنجاب کی وزیر اطلاعات و ثقافت عظمیٰ زاہد بخاری نے سوشل میڈیا پر طنزیہ ردعمل دیتے ہوئے لکھا "اف، ہم ڈر گئے، اب کیا ہوگا؟" دونوں جماعتوں کے رہنماؤں کے درمیان بیانات کے تبادلے کے بعد سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھڑ گئی ہے جبکہ سوشل میڈیا پر بھی اس معاملے پر مختلف آراء کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما شرمیلا فاروقی بھی اس بحث میں شامل ہو گئیں۔ انہوں نے عظمیٰ بخاری کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ڈرنا تو چاہیے، کیونکہ جواب بھی دینا ہوگا اور حقیقت بھی ایک دن سامنے آئے گی۔

بقیہ 29

رابطے میں نہیں، سیاسی درجہ حرارت بڑھنے سے ملک، وفاق خطرے میں پڑ جاتا ہے، جو لوگ سسٹم کو سنبھالے ہوتے ہیں ان کی ذمہ داری ہے لوگوں کو اکٹھا بٹھا کر مسائل کا حل ڈھونڈیں۔ منگل کو اڈیالہ جیل کے قریب داہگل ناکہ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سب سے پہلے وزیر داخلہ نے سوال اٹھایا اور ساتھ ہی اہم اتحادی نے وزیراعظم کو دھاندلی زدہ قرار دے دیا ہے، ایسے میں وزیراعظم کو فوری اسمبلی اجلاس بلا کر اعتماد کا ووٹ لینا چاہیے کہ مگر وزیراعظم اس میں ناکام رہے ہیں اس لئے حکومت بھی اب نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں ایک قومی حکومت کی ضرورت ہے، عدم اعتماد کا ایک طریقہ کار ہے اس کیلئے ایک مخصوص نمبر چاہیے اس کیلئے اتحادیوں سے مشورہ کریں گے، پیپلز پارٹی کو بھی دھاندلی زدہ سمجھتا ہوں آپ کا نیشنل انٹرسٹ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کا ایک عوامی مطالبہ رہا ہے، ہم نہیں سمجھتے اس ایوان کے پاس یہ استحقاق ہے کہ اس ایشو کو آگے بڑھا جائے، یہ ایسے عوامی مطالبات ہیں جن پر اتفاق رائے کی ضرورت ہے کوئی دو رائے نہیں کہ سسٹم کو ری سیٹ ہونا چاہیے یہ ضرور کہوں گا اس کے ڈیفالٹ موڈ پر کس نے لگایا؟۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد آج تک کوئی پارٹی سربراہ تین سال جیل میں نہیں رہا، ولی خان بھی مسلسل تین سال جیل میں نہیں رہے جبکہ آصف زرداری پارٹی سربراہ نہیں تھے، عمران خان پہلے لیڈر ہیں جنہیں اتنا لمبا عرصہ جیل میں رکھا گیا، 5 اگست کو عمران خان کی رہائی کی تحریک کا آغاز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں لوگوں نے ہمیں مس کیا، انتخابات کے بائیکاٹ کا فیصلہ عوام سے مل کر کیا تھا کیونکہ کشمیر کے لوگ ووٹنگ کے موڈ میں نہیں تھے، آزاد کشمیر میں جتنا کم ٹرن اور رہا اتنا تاریخ میں نہیں ہوا حالانکہ الیکشن تب ہوتا ہے جب سب بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیں، ہماری آواز کشمیری عوام کے ساتھ تھی، آزاد کشمیر حکومت ناکام ہو گئی ہے، ویلج کونسل میں بھی ایسے انتخابات نہیں ہوتے، آزاد کشمیر میں 3 فیز میں الیکشن کرانے کا جو طریقہ کار اپنایا گیا وہ غیر آئینی ہے، 5 تاریخ کو ہماری تحریک شروع ہو گی، یہ تحریک اب بانی اور بشریٰ کی رہائی پر کرے گی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ رہائی فورس بنی نہیں تھی ایک پرامن تحریک کیلئے رضا کار مانگے تھے پھر وزیراعلیٰ نے اپنا بیان بھی آئینی عدالت میں جمع کرایا تھا، ہمارے کسی کے ساتھ رابطے نہیں ہیں، بڑا عرصہ ہو گیا مذاکرات نام کی کوئی چیز نہیں ہے، جو لوگ سمجھتے ہیں مذاکرات کچھ نہیں اس کو پیشکش کی حد رکھتے ہیں بڑی غلطی کر رہے ہیں، سیاسی درجہ حرارت جب بڑھ جائے تو ملک اور وفاق خطرے میں پڑ جاتا ہے، جو لوگ اس سسٹم کو سنبھالے ہوتے ہیں ان کی ذمہ داری ہوتی ہے لوگوں کو اکٹھا بٹھا کر مسائل کا حل ڈھونڈیں، جب آپ اپنے مسائل کا حل نہیں ڈھونڈتے تو وفاق کو خطرہ میں ڈالتے ہیں۔

بقیہ 30

کہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیر اطلاعات کہا کہ 5 اگست بھارت کے غیر قانونی اقدامات کی سیاہ یاد ہے، اس روز بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے 5 اگست 2019 کے اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں جبر، محاصرے اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو شکست نہیں دے سکا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کا حق خودارادیت ہر قیمت پر تسلیم ہونا چاہیے، مسئلہ جموں و کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق استصواب رائے ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت پاکستان مسئلہ کشمیر کو ہر اہم بین الاقوامی فورم پر بھرپور انداز میں اجاگر کر رہی ہے، مسلم لیگ (ن) کی حکومت کشمیر کاز پر ثابت قدم ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کشمیر کے معاملے پر یکساں موقف رکھتی ہے، بھارت کو حقائق تسلیم کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کا احترام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن حل خطے میں امن و استحکام کی ضمانت ہے، پاکستان انصاف پر مبنی امن کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا اور حق خودارادیت کے حصول تک کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا۔

بقیہ 31

ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے منگل کو بریفنگ میں کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے جاری ثالثی کی کوششیں انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امریکا اور ایران کے درمیان براہ راست مذاکرات نہیں ہو رہے تاہم ثالث ایک دوسرے سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ قطر، عمان اور پاکستان سمیت ثالثی کرنے والے ممالک واشنگٹن اور تہران کے درمیان رابطوں، مجوزہ معاہدوں کے مسودوں کے تبادلے اور مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لیے معاونت میں مصروف ہیں۔ آبنائے ہرمز کی صورت حال پر بات کرتے ہوئے قطری ترجمان نے کہا کہ قطر کا موقف ہے کہ اس اہم بحری گزرگاہ کو دوبارہ کھلنا چاہیے اور یہاں جہاز رانی اسی طرح جاری رہنی چاہیے جیسے ماضی میں جاری تھی۔ ماجد الانصاری کے مطابق ایران کا موقف ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں سے فیس یا ٹیکس وصول کیا جانا چاہیے تاہم امریکا نے اس تجویز کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ قطری ترجمان نے کہا کہ ان کے ملک کے نزدیک آبنائے ہرمز سے متعلق معاملات کا فیصلہ علاقائی ممالک کو مل کر کرنا چاہیے تاکہ خطے میں استحکام اور عالمی توانائی کی ترسیل بلاتعطل برقرار رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ دوحہ ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے، امید ہے کہ امریکا اور ایران آئندہ چند روز یا گھنٹوں میں کسی معاہدے تک پہنچ جائیں گے۔

بقیہ 32

سولر سسٹم کے صارفین رات کے وقت قومی گرڈ کو بجلی فراہم کر کے فی یونٹ 18 سے 22 روپے تک معاوضہ حاصل کرسکیں گے۔ پاور ڈویژن کی جانب سے تیار کی گئی اس تجویز کا مقصد ایسے لاکھوں صارفین کو قومی بجلی کے نظام کا فعال حصہ بنانا ہے جو دن کے وقت سولر پینلز سے بجلی پیدا کر کے اپنی بیٹریوں میں ذخیرہ کرتے ہیں۔ نئی پالیسی کے تحت صارفین شام کے اوقات خصوصاً شام 5 بجے سے رات 10 بجے کے درمیان جب ملک میں بجلی کی طلب سب سے زیادہ ہوتی ہے اپنی اضافی بجلی قومی گرڈ میں شامل کرسکیں گے۔ حکام کے مطابق پاکستان میں شام کے وقت بجلی کی طلب تقریباً 26 ہزار میگاواٹ تک پہنچ جاتی ہے جبکہ اسی وقت سولر پینلز کی پیداوار نہ ہونے کے برابر رہ جاتی ہے۔ اس صورتحال میں اگر گھریلو اور تجارتی صارفین اپنی بیٹریوں میں محفوظ بجلی گرڈ کو فراہم کریں تو نہ صرف بجلی کی قلت میں کمی آئے گی بلکہ مہنگے فرنس آئل اور درآمدی ایندھن سے چلنے والے پاور پلانٹس پر انحصار بھی کم کیا جاسکے گا۔ تجویز کے مطابق موجودہ نیٹ میٹرنگ نظام میں تبدیلی کرتے ہوئے ٹائم آف یوز نیٹ بلنگ یا نیٹ میٹرنگ متعارف کرائی جائے گی جس کے تحت مختلف اوقات میں بجلی کی قیمت مختلف ہوگی۔ شام کے مصروف اوقات میں گرڈ کو فراہم کی جانے والی بجلی کی قیمت زیادہ رکھی جائے گی تاکہ صارفین کو بیٹریوں میں بجلی ذخیرہ کرنے اور بعد ازاں گرڈ کو فروخت کرنے کی ترغیب ملے۔ پاور ڈویژن کی یہ تجویز ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ اس پر عملدرآمد سے قبل متعلقہ ریگولیٹری اداروں، بالخصوص نیپرا، کی منظوری اور باقاعدہ قواعد وضوابط کا اجرا ضروری ہوگا۔ حتمی منظوری کے بعد ہی اس اسکیم کی شرائط، معاوضے کی شرح، اہل صارفین اور طریقہ کار کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔

بقیہ 33

یقینی بنانے کیلئے 10 لاکھ میٹرک ٹن تک گندم درآمد کرنے کی تیاری شروع کر دی، درآمد پر عائد تمام ٹیکسز اور ڈیوٹیز سے استثنیٰ دینے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی نے گندم کی درآمد پر تمام وفاقی ٹیکسز اور ڈیوٹیز میں چھوٹ کی سفارش کر دی ہے، صوبائی انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس سے بھی استثنیٰ دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاسکو کے ذخائر میں موجود تمام 10 لاکھ ٹن گندم بھی صوبوں کو فراہم کرنے کی تجویز ہے جبکہ پاسکو کے ذخائر کے بعد صوبوں کی باقی ضروریات درآمدی گندم سے پوری کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق پاسکو کی گندم کی فراہمی پر لاگت کا تخمینہ 141 ارب روپے لگایا گیا ہے، 10 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی درآمد پر تقریباً 34 کروڑ ڈالر خرچ ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ صوبوں نے اپنے اسٹریٹجک گندم ذخائر میں نمایاں کمی کی نشاندہی کی ہے، جس کے باعث گندم کی مسلسل دستیابی یقینی بنانے کے لیے اضافی اقدامات ناگزیر قرار دیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اقتصادی رابطہ کمیٹی پہلے ہی گندم درآمد سے متعلق نائب وزیراعظم کی سربراہی میں ایک اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دے چکی ہے، جو درآمدی عمل اور متعلقہ معاملات کی نگرانی کر رہی ہے۔

بقیہ 34

تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ خود روزگاری کے مواقع سے بھی بھرپور استفادہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر گوادر میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ ملکی وصوبائی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بن سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے میں کمپیوٹر (آفس مینجمنٹ)، ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ، جنرل الیکٹرک اور موٹر وائنڈنگ سمیت مختلف شعبوں میں سیشن 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر 88 نوجوانوں کو عملی اور تکنیکی مہارتوں کی تربیت دی گئی۔ ان تربیتی پروگراموں کا مقصد صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت تیار کرنا، نوجوانوں کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے ان کا کہنا ہے کہ فنی و پیشہ ورانہ تعلیم معاشی خودمختاری، غربت میں کمی اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان ہنرمند افرادی قوت کی تیاری کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے تاکہ نوجوان قومی ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے صوبے کی سماجی و معاشی خوشحالی میں اپنا مؤثر حصہ ڈال سکیں۔

حکومت سندھ
محکمہ خوراک

نمبر BA-III/FOOD/C.C/2026-27/189
کراچی مورخہ 03/اگست 2026

عنوان: پیشکش کی طلبی برائے مارک اپ ریٹ برائے سہ ماہی جولائی تا ستمبر، 2026

مندرجہ ذیل شرائط کے تحت سہ ماہی جولائی۔ ستمبر، 2026 کیلئے کموڈیٹی آپریشن کیلئے کیش کریڈٹ فنانسنگ کے تحت کم ترین مارک اپ ریٹ کیلئے سربمہر پیشکشیں مطلوب ہیں:

1۔ بینک دولت پاکستان کے لائسنسنگ کے تحت تمام بینکس شرکت کرنے/ پیشکشیں دینے کیلئے اہل ہیں:

i. سہ ماہی جولائی۔ ستمبر، 2026 کیلئے کیش کریڈٹ فنانسنگ کی عارضی رقم کی رینج تقریباً Rs.221.000 بلین ہوگی۔
ii. کیش کریڈٹ فنانسنگ کی رقم وفاقی حکومت کی منظوری سے مشروط ہے اور بولی دہندگان کے کسی دعوے کے بغیر اضافہ/کمی/نظرثانی کی جاسکتی ہے۔
iii. محکمہ، ایس پی پی رولز 2010 جیسا کہ ترمیم شدہ (اب تک) کی متعلقہ شق سے مشروط کسی پیشکش کو کلی یا جزوی طور پر قبول/مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

2۔ سربمہر پیشکشیں 17.08.2026 کو دن 11:00 بجے تک محکمہ میں وصول کی جائیں گی، جو اسی روز بوقت دن 11:30 بجے موجود رہنے کی خواہاں دلچسپی کی حامل پارٹیوں یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں دفتر ڈائریکٹر فوڈ، چوتھی منزل، نیو سندھ سیکریٹریٹ بلڈنگ نمبر 1، شاہراہ کمال اتاترک، کراچی میں کھولی جائیں گی۔

(ایم ۔فیصل میمن)
بجٹ اینڈ اکاؤنٹس آفیسر

I WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
INF/KRY/3271/2026

صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میر ظہور احمد بلیدی ترقیاتی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

شہداء کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، وزیراعلیٰ

پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یومِ شہدائے پولیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

مسئلہ کشمیر برصغیر کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے، نور محمد دمڑ

پاکستان کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا

کوئٹہ: (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے 5 اگست، یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ: نوابزادہ لشکری ریسانی کی موجودگی میں کچھی کو نصیر آباد سے الگ کرنے کیخلاف درخواست دائر کی جارہی ہے

پولیس شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں گے، میر علی حسن زہری

پولیس فورس دہشت گردی، جرائم اور امن دشمن عناصر کے خلاف پہلی دفاعی صف میں کھڑی رہتی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما، صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان اور سینئر صوبائی نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان میر علی حسن زہری نے 4 اگست یوم (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

قومیں صرف عمارتوں، شاہراہوں اور ترقیاتی منصوبوں سے محفوظ نہیں ہوتیں، آصف خجک

یہ دن ہمیں اُن چہروں کی یاد دلاتا ہے جو کبھی پولیس یونیفارم میں شہر کی گلیوں میں گشت کرتے تھے

بختیار آباد (لیاقت علی ڈوکی) ڈی آئی جی سی سی ریجن پرویز احمد عمرانی, ایس ایس پی سی عبدالحمید کی خصوصی ہدایت پر ایس ڈی پی او بختیار آباد سرکل محمد آصف خجک، ایس ایچ او بختیار آباد جہانگیر خان گشکوری، ایس آئی سلطان گولڈن سولنگی نے یوم شہدائے پولیس کے موقع (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

خضدار میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق

خضدار (این این آئی) خضدار میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو خضدار کے علاقے واقعہ شہراد ٹاؤن/شوخزو میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کردیا ۔علاقائی ذرائع کے مطابق مقتول دو سال قبل اغواء ہونے والی خاتون اسماء جنگ کے والد ہیں۔

چھتر کے فلیجی سے سرکاری ٹیچر سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر کے قبجی سے سرکاری ٹیچر سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر قلعچی پولیس تھانے کی حدود طاہر کوٹ کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر گورنمنٹ ٹیچر حفیظ اللہ مگسی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے ۔

بلوچستان کی ترقی، خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد پر ہے، لیاقت لہڑی

علاقے میں امن، بھائی چارے اور عوامی خدمت کے لیے تمام قبائل کو ساتھ لے کر چلنے کی روایت کو مزید مضبوط بنایا جائے گا

ہمیں ہر اختلاف کو گفت وشنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہئے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے اور ہمیں ہر اختلاف کو گفت وشنید، (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

بیلا، ولپٹ کے قریب سے لاش برآمد

بیلا (یو این اے) بیلا سے نعش برمد کاروائی کے بعد ورثا کے حوالے تفصیل کے مطابق منگل کی صبح کوئٹہ کراچی قومی آر سی ڈی شاہراہ ولپٹ بیلا کے مقام سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی، جسے ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول اسپتال بیلا منتقل کیا گیا

چاغی، ٹریفک حادثے میں ایک بچہ جاں بحق

محکمہ صحت کی ٹیم کے عملے سمیت 9 افراد زخمی

دالبندین (این این آئی) چاغی کے نواحی علاقے آمری میں محکمہ صحت کی ویکسینیشن ٹیم کی گاڑی اور سامنے سے آنے والی تیز رفتار کار کے درمیان خوفناک تصادم، حادثے میں ایک بچہ جاں بحق جبکہ محکمہ صحت کی ٹیم کے افراد سمیت 9 افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو شیخ فہد اسپتال منتقل کیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ ریفر کردیا

پاکستان کی پائیدار ترقی اور معاشی خوشحالی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گزرتا ہے، بلال کاکڑ

بلوچستان میں امن واستحکام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے امن، استحکام اور ترقی کی ضمانت ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کی پائیدار ترقی اور معاشی خوشحالی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گزرتا ہے۔ قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کے باعث بلوچستان ملکی معیشت (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

شہداء ہمارا فخر، قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، عبدالحمید

پولیس اپنے شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، ایس ایس پی سیوی

سیوی (نامہ نگار) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس سبی کی جانب سے پولیس لائن سبی میں شہدائے پولیس کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پروقار اور روح (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر لیاقت لہڑی ملاقات کررہے ہیں

پانی کی منصفانہ تقسیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، محمد رمضان پلال

غیر قانونی واٹر کورسز ناجائز مداخلت اور پانی کی چوری کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی

استاد محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استاد محمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر استاد محمد رمضان اشتیاق اور ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن غلام محمد بادینی نے محکمہ ایریگیشن کے (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

شہداء ہمارا فخر، قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، عبدالحمید

پولیس اپنے شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، ایس ایس پی سیوی

سیوی (نامہ نگار) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس سبی کی جانب سے پولیس لائن سبی میں شہدائے پولیس کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پروقار اور روح (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

پولیس اور ریلوے کی مشترکہ کارروائی، مبینہ فحاشی کا اڈا مسمار

سوشل میڈیا کی نشاندہی پر ڈی آئی جی سی سی ریجن کا نوٹس، فرار مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری

سیوی (نامہ نگار) عوامی شکایات اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اطلاعات کا نوٹس لیتے ہوئے سیوی پولیس اور پاکستان ریلوے کے حکام نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ریلوے کالونی میں قائم مبینہ فحاشی کے اڈے کو مسمار کردیا، جبکہ مرکزی ملزم موقع سے فرار (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر)

صوبے کی معاشی ترقی کیلئے فضائی رابطوں کو بڑھانے کی اشد ضرورت ہے

گورنر مندوخیل

بہتر ہوائی سفر کی سہولیات و مواقع فراہم کرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، سیاحت کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا

ساؤتھ ایئر لائن کے حکام بلوچستان کے مزید اضلاع کو ملانے کیلئے فعال کردار ادا کریں، صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے دورافتادہ اضلاع کو عوام کو فضائی سفر کی سہولیات اور خدمات فراہم کرنے پر ساؤتھ ایئر پاکستان کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ ٹو ژوب روٹ پر ساؤتھ ایئر پروازیں شروع کرنے، ژوب سے ملتان اور اسلام آباد تک فضائی رابطے بڑھانے پر زور دیا۔ زمینی سفر میں بہت سے چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بہتر ہوائی سفر کی سہولیات و مواقع فراہم کرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار (بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان محکمانہ امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

حکمران عوام کے مسائل حل کرنے میں مکمل ناکام ہوچکے ہیں

ہدایت الرحمٰن بلوچ

قومی کاز، قومی اجتماعی مسائل کے حل کے لیے 7 اگست کی ہڑتال کے حوالے سے ٹرانسپورٹرز تاجرز سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگ ساتھ دے رہے ہیں

اہم مقامات بائی پاس، جی ٹی روڈ، کوسٹل ہائی وے شامل ہیں عوام اپنے حقوق کے لیے شاہراہیں بند کرکے پرامن احتجاج ریکارڈ کرائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز بندش، پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ، بے روزگاری، مہنگائی کے خلاف جمعہ 7 اگست بلوچستان کے مین شاہراہیں کوسٹل (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

خاران، امن وامان کی صورتحال کے باعث شہر کے تمام اہم ہینکس ریڈزون منتقل کرنے کا فیصلہ

خاران (محمد عیسیٰ محمد حسنی) خاران میں امن و امان کی موجودہ صورتحال کے پیشِ نظر نیشنل بینک، میزان بینک۔ الحبیب بینک۔ یو بی ایل بینک ایم سی بی بینک کو بازار سے ریڈزون میں واقع گرلز ہاسٹل کی عمارت منتقل کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بینکوں کی منتقلی ایک ہفتے کے اندر متوقع ہے

درخت قدرت کا قیمتی سرمایہ ہیں، سائرہ عطاء

سرسبز وشاداب ماحول کے فروغ کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے مون سون شجرکاری مہم 2026ء کے سلسلے میں لیڈا (LEDA) کے دفتر کے احاطے میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حب جمعہ خان مندوخیل سمیت متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ اس (بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر)

خاران، موٹر سائیکل شورم میں چوری کی واردات، سات ہنڈہ موٹر سائیکل چوری

خاران (محمد عیسیٰ محمد حسنی) جمشید ہنڈہ موٹر سائیکل شورم میں چوری کی واردات ہوئی چوروں نے دوکان کے تالے توڑ کر سات ہنڈہ موٹر سائیکل چوری کرلی

ترقیاتی منصوبے عوام کے لیے امید کی نئی کرن ہیں، عبدالحمید بلوچ

حب کے عوام اگر ترقی، خوشحالی اور عوامی خدمت کا یہ سفر جاری رکھنا ہے تو ہمیں ان افراد کا ساتھ دینا چاہیے

حب (پ ر) حب کے رہائشی عبدالحمید بلوچ سابق جونیئر کوالٹی کنٹرول منیجر نے کہا ہے کہ ضلع حب میں جاری ترقیاتی منصوبے عوام کی دیرینہ محرومیوں کے خاتمے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے میر علی حسن زہری کی عوامی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں میں پہلی مرتبہ عوام کو عملی طور پر ترقیاتی کام اپنی آنکھوں (بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری

سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات ہٹا دی گئیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ کی نگرانی میں فاطمہ جناح روڈ، شاہ وکشاہ روڈ، لیاقت بازار اور پرنس روڈ پر آپریشن کرتے ہوئے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر)

اکبر شاہ ایڈووکیٹ بلوچستان سروس ٹریبونل کے چیئرمین مقرر

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے سینئر قانون دان اکبر شاہ ایڈووکیٹ کو بلوچستان سروس ٹریبونل کا چیئرمین مقرر کردیا ہے

مستونگ، میونسپل کمیٹی کے حالیہ کروڑوں روپے فنڈ کا نتیجہ صفر

محلّہ شاہی باغ میں صفائی کی ابتر صورتحال، شہری شدید مشکلات کا شکار

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ کے علاقے شاہی باغ میں عرصہ دراز سے صفائی ستھرائی نہ ہونے کے باعث صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے۔ علاقے کی نالیاں پلاسٹک کی تھیلیوں، گھریلو کچرے اور دیگر فضلات سے مکمل طور پر بند ہو چکی ہیں، جس کے نتیجے میں نکاسی آب (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر)

پانی کی چوری اور غیر منصفانہ تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

چھتر (یو این اے) عوام کے اعتماد کو ہرگز ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے، پٹ فیڈر کینال کے نظام میں بہتری لا کر ٹیل تک پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائیں گے صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق خان عمرانی تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر برائے آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق خان عمرانی نے کہا ہے کہ عوام نے جس اعتماد اور بھاری مینڈیٹ کے ساتھ انہیں کامیاب بنایا ہے، وہ اس اعتماد کو اپنی سب سے (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883701
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

سیوی بجلی چوری اور نادہندگان کے خلاف کریک ڈاؤن

آپریشن کے دوران درجنوں غیر قانونی اور نادہندہ صارفین کے بجلی کنکشن فوری طور پر منقطع کردیے

سیوی (نامہ نگار) چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کوئٹہ انجینئر شوکت علی جوگیزئی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں سیوی شہر میں بجلی چوری اور نادہندگان کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا گیا کارروائی سپرنٹنڈنٹ انجینئرنگ سرکل سیوی سیف اللہ بادینی کی نگرانی میں (بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر)

شہدائے پولیس نے اپنے لہو سے امن کی شمع روشن رکھی، ثمینہ ممتاز زہری

آج کا دن ہمیں اس عزم کی تجدید کا پیغام دیتا ہے کہ ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے

اسلام آباد (پ ر) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے 4 اگست یومِ شہدائے پولیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس کے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم اپنے ان بہادر محافظوں کی عظیم قربانیوں (بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر)

سڑکوں کی کھدائی اور غیر معیاری اسپیڈ بریکرز سے شہری شدید مشکلات کا شکار

سکیورٹی کے نام پر شہریوں کی نقل وحرکت میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، عوامی حلقے

قلات (نامہ نگار) سکیورٹی کے نام پر سڑکوں کی کھدائی اور غیر معیاری اسپیڈ بریکرز سے شہری شدید مشکلات کا شکار قلات شہر اور اس کے اطراف میں سکیورٹی اقدامات کے نام پر سڑکوں کی بلاضرورت کھدائی اور دیواروں جتنے اونچے اسپیڈ بریکرز (رفتار توڑنے والے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر)

راولپنڈی 'یومِ استحصال' اور 'یومِ سیاہ' کے موقع پر مین شاہراہ کو بینرز سے سجایا گیا ہے